حکمت کی ایسی نایاب کتاب جو آج تک کوئی پیش نہیں کر سکا

آزمائش شرط ہے



سرعتِ انزال

تشریح علامات اسباب اور علاج

مصنفہ

پنڈت ٹھاکر دت شرما



حکمت کی ایسی نایاب کتاب جو آج تک کوئی پیش نہیں کر سکا

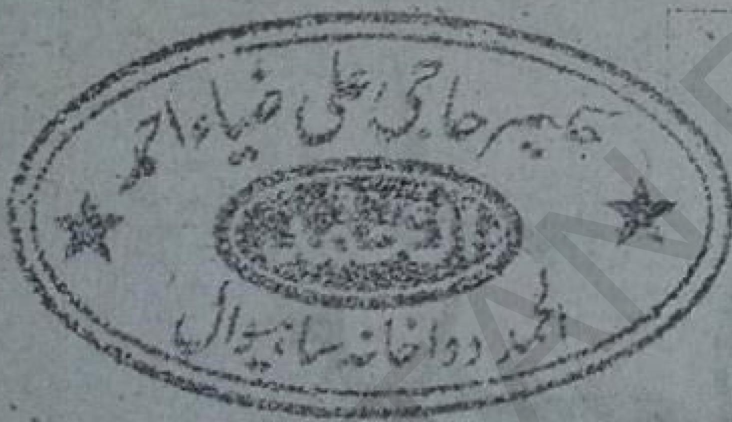
آزمائش شرط ہے

سرعتِ انزال

تشریح علامات اسباب

اور

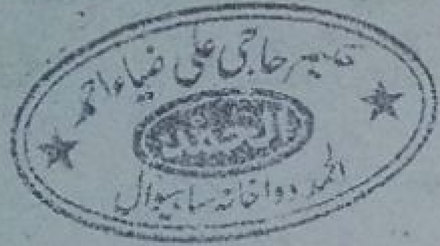
علاج

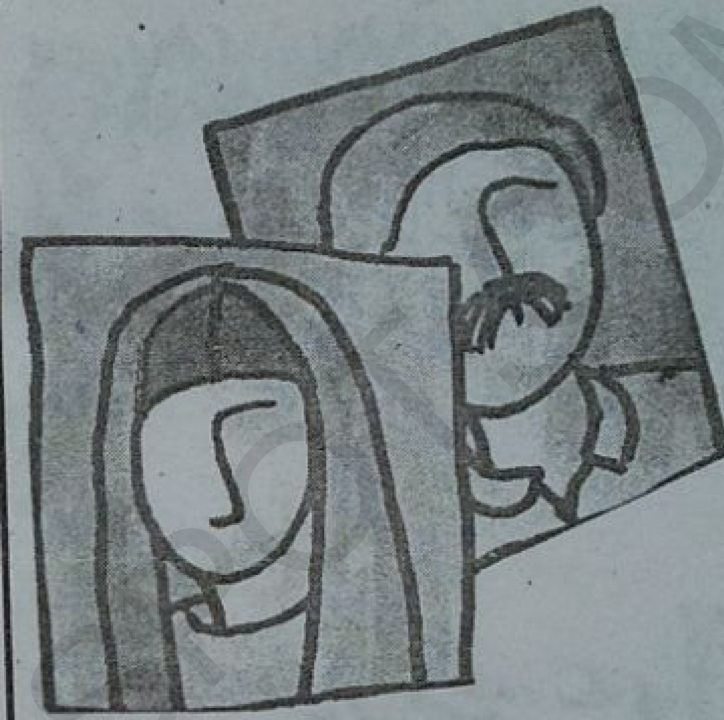


مصنفہ

پنڈت ٹھاکر دت شرما

فہرست





محمد ابوبکر صدیق
نے
ندیم یونس پرنٹرز، لاہور سے چھپوا کر
مکتبہ دانیال
سے شائع کی۔

قیمت =/36 روپے





دیباچہ طبع اوّل



ہزار ہزار شکر

اس پروردگار سروا لیشر کا ہے کہ جس نے ہم کو عقل دی ہے۔ عقل کے بغیر کوئی کام نہیں چل سکتا۔ یہ عقل ہی کے ذریعے ہیں کہ آج طرح طرح کے علاج انسان کی بیماریوں کے واسطے نکل رہے ہیں۔ اگر یہ عقل نہ ہوتی تو انسان ہر وقت بیماریوں میں مبتلا رہتا اور دنیا کے تمام دھندے یک لخت بند ہو جاتے۔

تندرستی ہزار نعمت ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ حکمت کے اصولوں سے تھوڑا بہت واقف رہے تا کہ بیمار نہ ہو اور اگر ہو تو اپنا علاج اچھی طرح کر سکے۔ اس غرض کے واسطے ہم نے دیس اُپکارک اخبار نکالا۔ ہم نے ارادہ کیا ہے کہ دیش اُپکارک میں جب ایک مضمون ختم ہو جائے تو اس کو کتابی صورت میں فوراً لایا جائے۔

حصہ اول میں پہلے پہل سرعت انزال کی بیماری کا ذکر شروع کیا گیا تھا وہ مضمون اب ختم ہے۔ اس کو کتابی صورت میں ناظرین کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

گر قبول افتد زہے عزوشرف

آپ کا سچا خیر خواہ

لاہور

ٹھاکر دت شرما وید

سرعت انزال

منی کہتے ہیں اس لیسدار سفید خاص قسم کی بو والی رطوبت کو جس سے بچہ بنتا ہے بوقت ہمبستری بوقت ضرورت اس کا قدرت کے منشاء کے مطابق اخراج ہوتا ہے۔ اس کا قبل از وقت اخراج پانا سرعت انزال کہلاتا ہے۔



یہ ایک مرض ہے

جو میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ سو میں سے 99 کو آج کل ضرور ہے۔ جس کو دیکھو اس کے دکھ سے نالاں ہے۔ پنجاب میں تو بہت تھوڑے اس کے پنجہ سے بچے ہوں گے۔ اگر میں یہ کہہ دوں کہ اکثر اشتہاری حکیموں کی یہ بیماری سچی دوست ہے تو کچھ جھوٹ نہیں ہوگا۔ کیونکہ اسی کی طفیل وہ کماتے ہیں۔ کوئی اشتہار ایسا نہ ہوگا جس میں اس بیماری کا تذکرہ نہ ہو۔ امساک کی گولیاں مختلف ناموں میں لچھے دار الفاظ سے فروخت کی جاتی ہیں۔ ''ڈوبتے کو تنکے کا سہارا'' مریض انہیں کو استعمال کر کے خواہش نفسانی پورا کرنی چاہتے ہیں۔ مگر برخلاف امیدوں کے الٹی پڑتی ہیں اور بیماری کو اور بھی بھڑکاتی ہیں۔ علاوہ ازیں ایسی گولیوں کے کثرت استعمال سے مندرجہ ذیل بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ پتھری، ذیابیطس، جریان، ضعف مثانہ، ضعف دماغ اور اولاد کا نہ ہونا۔ اسی طرح بیچارے مریض اپنی رہی سہی طاقت کو بگاڑ کر زندہ در گور ہو جاتے ہیں اور ہاتھ مل کر روتے ہیں۔

اوشدھالیہ میں جو روزمرہ خطوط اس کے متعلق وصول ہوتے رہتے ہیں۔ اگر ان کا خلاصہ بھی درج کروں تو آپ لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں۔ اس درجہ تک کس نے پہنچایا ہماری بدکرداری نے جیسا کہ آپ کو ابھی ظاہر ہو جائے گا۔

اسباب

اوّل اور سب سے بڑا سبب جلق ہے

یہ وہ مہلک عادت ہے جو آدمی کو دم کے دم میں تباہ کر دیتی ہے۔ اگر اس کا مفصل ذکر کیا جائے۔ تو مضمون بہت طویل ہو جائے گا۔ اس واسطے اس کا مفصل حال کام ورتی شاستر حصہ دوم میں بھی شائع کیا جائے گا۔ مگر یہاں بھی مختصر سا ذکر کرنا نہایت مناسب معلوم ہوتا ہے۔

زنا کاری سے بھی بڑھ کر جان کو تباہ کرنے والی دماغی قوت کو ویران کرنے والی چہرہ کے نور اور آنکھوں کی تراوت کو کافور کرنے والی انسانی طاقت کو جڑھ سے اکھاڑ دینے والی جریان احتلام، نامردی، ضعف دل، ضعف جگر، ضعف دماغ، ضعف بصارت وغیرہ امراض کی ماں ایک بدعادت عام رائج ہے۔ جس کو جلق یا مشت زنی کہتے ہیں۔ افسوس کا مقام ہے کہ یہ لکھے پڑھے مہذب اصحاب کی گردن پر تو ہمیشہ سوار ہے۔ طالب علم بھی اکثر اس ہیبت ناک عادت کے عادی پائے جاتے ہیں۔ مندروں کے پجاری اور دھرم سالوں کے بھائی مسجدوں اور خانقاہوں کے ملاّ بھی اکثر اس مرض ناہنجار میں مبتلا رہتے ہیں۔

جلق اکثر چھوٹی عمر میں ہی شروع ہو جاتی ہے۔ مائیں اور دائیاں جب بچے سے لاڈ کرتی ہیں تو اس کے عضو تناسل کو بار بار چھوتی ہیں بعض دائیوں کا تو قاعدہ ہوتا ہے کہ سوتے وقت آلت کو پکڑ کر آہستہ آہستہ ہلاتی اور ملتی ہیں۔ بچہ کا کچھ مزا سا آتا ہے اور وہ سو جاتا ہے۔ اس طرح سے اس کو ہاتھ لگانے اور ملتے رہنے کی عادت ہو جاتی ہے۔ آج کل لباس شاندار اور گرم پہنایا جاتا ہے۔ مکانات بھی گرم ہوتے ہیں۔ خوراک مصالحہ دار اور افراط سے ملتی ہے اور اس پر طرہ یہ کہ مسکرات اور منشیات مثل افیون وغیرہ مائیں بہت چھوٹی عمر

سے ہی شروع کر دیتی ہیں۔ اس طرح بچے اپنی دس برس کی عمر تک نہیں پہنچتے کہ شہوانی قوت پیدا ہونے لگتی ہے۔ آلت کو ہمیشہ ہاتھ میں رکھنے اور ملتے رہنے کی تو عادت پہلے سے ہی ہوتی ہے۔ بس جلق شروع ہو جاتا ہے۔ ان بچوں کی صفائی بھی کچھ ایسی مدنظر نہیں رکھی جاتی۔ نہانے دھونے کے اصول ان کو آتے ہی نہیں کئی دن بغیر نہائے گزر جاتے ہیں۔ آلت میں سفید مادہ جمع ہونا شروع ہوتا ہے جو ایک سبب انتشار کا ہے۔ اس سے ایک قسم کی میٹھی خارش بھی ہوتی ہے جو خواہ مخواہ کار بد کی طرف رجوع کر دیتی ہے۔

ملاّ بھائی اور پوجاری جن کو خوراک بھی پرماتما کی کرپا سے اچھی ملتی ہے۔ سارا دن بے فکر سوئے پڑے رہتے ہیں۔ ہر وقت عورتوں کی آمد آمد جن کے پاس رہتی ہے بھلا کیونکر اس بدعادت کے مرتکب نہ ہوں۔ جبکہ بڑے بڑے تپسی بھی جنگلوں میں رہتے ہوئے اس کام (خواہش نفسانی) کو وش کرنے سے عاری ہیں۔ ان سب سے بڑھ چڑھ کر ایک بڑا بھاری سبب اس خانہ خراب کا بدصحبت ہے۔ ہر وقت کی شہوت انگیز بات چیت اس کی ترغیب نہیں تو اور کیا ہے۔ ناولوں کے لچھے دار الفاظ اور قصے کہانیوں کی خوبصورتی کی تعریفیں بھی اس کار بد کی طرف لے جانے میں مدد دیتی ہیں۔

ناظرین

اس بدعادت سے بچو اور بچاؤ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ یہ عادت غارت ہے۔ ہاں معلوم یہی ہوتا ہے۔ کیونکہ اگر آپ اس کے نقصانات سے واقف ہوتے تو ضرور اس کی بیخ کنی کے وسائل سوچتے اور یہ بدکردار مرض ہر خاص وعام کے سر پر سوار نہ ہوتی لیجئے ہم آپ کو جلق کے بدنتائج سے آگاہ کئے دیتے ہیں۔

پرماتما نے اعضا عورت میں ایک قسم کی رطوبت بھر رکھی ہے کہ جب آدمی جماع کرنے لگتا ہے تو [illegible] نکل آتی ہے تاکہ آلۂ تناسل کو کسی قسم کی سختی معلوم نہ ہو علاوہ

ازیں وہ خود بھی اس قدر ملائم ہوتے ہیں۔ کہ اس سے کسی قسم کے ضرر کا اندیشہ نہیں برعکس اس کے مشت زنی (چاہئے وہ کسی طریقے کی جائے) کرنے میں ایک تو کوئی رطوبت نہیں نکلتی۔ دوم ہاتھ وغیرہ چیز بہت سخت ہوتی ہے۔ اس سے ناڑیوں کو بہت سا ضرر پہنچتا ہے۔ ان میں خون کی جگہ پانی بھرنا شروع ہو جاتا ہے طاقت گھٹنی شروع ہو جاتی ہے اور رفتہ رفتہ آدمی نامرد ہو جاتا ہے۔ خاص وقت پر شرمندہ ہونا تو ایک دو مہینے میں شروع ہو جاتا ہے۔ کیا کوئی عقلمند اس کار بد کو کر سکتا ہے۔ جس سے وہ ہمیشہ کے لئے لطف زندگی کھوئے جانے کو جانتا ہو۔

یہ بدعادت افیون سے بڑھ کر خراب کرتی ہے۔ شراب کی عادت بھی اس کے سامنے ہیچ ہے۔ جب وقت آتا ہے۔ رہا نہیں جاتا۔ سر پر جن کی طرح سوار ہوتی ہے۔ عقل اور فکر سب دور ہوتی ہے۔ کوئی پاخانہ کو دوڑتا اور کوئی کوٹھڑی میں جاتا ہے کوئی چارپائی کو خراب کرتا ہے۔ پہلے کئی دنوں میں ایک دفعہ پھر ہر روز آخر دن میں کئی دفعہ آدمی جان کو تباہ کرنے لگ جاتا ہے۔ تب پھر کمزوری اعصاب پٹھے مرگی فالج سکتہ خبط جنون ضعف بصارت جریان احتلام سرعت انزال درد پشت بہرہ پن دھڑکا' دماغی کمزوری' دمہ' درد جگر' دق سخت درجے کی بدہضمی' اسہال' ذیابیطس' جسم کا دبلا ہونا' اولاد کا نہ ہونا' بدصورتی' چہرہ پر مردہ پن' آنکھوں میں بے رونقی خیالات کا پراگندہ رہنا ہر ایک کام سے دل اکسانا' کسی سے بات تک کرنے کو جی نہ چاہنا' آنکھوں سے پانی جانا' دردسر دائمی' زکام ونزلہ' ضعف مثانہ' ضعف معدہ ضعف گردہ' ضعف جگر' ضعف دل اور نسیان وکمزوری حافظہ وغیرہ امراض لاحق ہو جاتی ہیں۔ سب امراض کی ماں جان کو تباہ کرنے والی خون کو خشک کرنے والی طاقت اور تندرستی کی جانی دشمن زندہ درگور کرنے والی اگر کوئی ہے تو یہ عادت ہے اور سچ پوچھو تو مخلوق کو تمام امراض ہی ہوتی ہیں۔ وجہ صاف ہے جلق سے جب روز طاقت ضائع ہونے لگے تو آدمی بالکل کمزور ہو

جائے گا۔ اس واسطے اگر کوئی ذراسی تکلیف بھی سامنے آئے گی تو اس کا مقابلہ نہیں کر سکے گا۔ ذرا خراب ہوا میں گئے سر کو چکر آیا اور بھوت کا احتمال ہو گیا' ذرا پانی پڑا اور مخلوق کو ملیریا ہو گیا۔ طاعون کا نام سنتے ہی دل کانپنے لگا اور طاعون نے آدبایا۔ ذرا خوراک میں بے اعتدالی ہوئی اور ہیضہ سامنے آموجود ہوا۔ ذرا کھٹائی کھائی تو کھانسی ہے ذرا گرم چیز کھائی تو سر کو چڑھ گئی۔ ذرا سردی لگی تو زکام ہو گیا ذرا چوٹ لگی آٹھ ماہ چارپائی پر سوار ہیں ذرا مرچ کھائی تو صبح پاخانہ نہیں آیا اور بواسیر کے خیمے گڑ گئے دو دن گرم اشیاء کھائی تو سوزاک شروع ہو گیا۔ غرض کہ تمام امراض اس کی دلی دوست اور آشنا بن جاتی ہیں اور اس کے دروازے پر بے دام غلام کی طرح کھڑی رہتی ہیں۔ پس مخلوق کی زندگی وبال جان ہوتی ہے علاوہ بریں مخلوق اپنی اولاد...... نہیں نہیں کئی نسلوں کی زندگی وبال جان بنا دیتا ہے۔ کیا ایسا شخص خونخوار قاتل سے بڑھ کر نہیں؟



جناب ڈاکٹر ہانیمن یوں رقم کرتے ہیں:

مخلوق کو مندرجہ ذیل بیماریاں اکثر ہوتی ہیں۔ احتلام' سر اور کمر میں درد' نگاہ اور حافظہ کی کمزوری' روحانی جسمانی اور ذہنی کمزوری خیالات کا پراگندہ ہونا' خون سخت بے چینی' دماغ میں چکر' بیخوابی' خوفناک خوابوں کا آنا' بہت تو سوتے ہی نہیں اور اگر سوتے ہیں تو آنکھوں میں غنودگی سما جاتی ہے اور اپنی حالت پر رویا کرتے ہیں۔ زندگی کو موت سے بدتر سمجھ کر خودکشی کا بارہا ارادہ کرتے ہیں۔ اکثروں کو خفیف بخار' کھانسی اور آخر کار دق ہو جاتا ہے۔ بعض کو گنٹھیا بعض کو سینے اور معدے کی درد' چہرے سینے اور ناک پر بدنما دانے ہو جاتے ہیں۔ عضو تناسل بیکار ہو جاتا ہے منی خود بخود خارج ہونے لگتی ہے۔ بعض اوقات سوزاک جیسی حالت ہو جاتی ہے۔ بواسیر بھی ممکن ہے کہ ہو جائے بالآخر سرعت انزال اور نامردی آدباتی ہے۔ کسی مرض سے یکایک اس قدر آنکھوں کی بینائی دور نہیں ہوتی اور

انسان اندھا نہیں ہوتا جس قدر کہ صرف اس بدعادت جلق یا مشت زنی سے کئی دفعہ جلق کے عمل سے صرف قوی ہی بیکار نہیں ہوتے بلکہ بدن بھی نکما ہو جاتا ہے۔ چہرہ زرد آواز خراب اور بدن میں جگہ جگہ سخت درد ہونے لگتا ہے۔

اسٹین صاحب کہتے ہیں کہ اس بدعادت سے نوجوان بوڑھے ہوتے ہیں۔ زرد چہرہ، کاہل، بیوقوف اور نامرد ہو جاتے ہیں۔ سرعت، احتلام وغیرہ کے مریض ہوتے ہیں۔ ان کی کمر جھک جاتی ہے فالج ہاضمہ میں فرق آ جاتا ہے تمام بدن کمزور اور آنکھیں سر میں گھس جاتی ہیں۔

اس جگہ ان بیشمار خطوط میں سے جوادشد ہالیہ میں وصول ہوتے رہتے ہیں۔ ایک کا اقتباس کیا جاتا ہے۔ جس سے ناظرین نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ جلق سے لوگ آخر کو کس قدر دکھ اٹھاتے ہیں۔

ایک صاحب لکھتے ہیں۔ "میں ایک 26-27 سالہ نوجوان ظاہری جنٹلمین اور باطنی و اندوہ کا پتلا ہوں۔ میری یوں تو عین شباب کی عمر ہے مگر عورت کے پاس جانے سے اتنا بڑا احتراز ہے کہ جیسے شیر کے پاس بکری یا بلی کے پاس جانے سے چوہا ڈرتا ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے۔ جس وقت میری عمر 14 یا 15 سال کی ہوئی اور میں مڈل کی دوسری جماعت میں پڑھتا تھا تو میں نے والدین سے بورڈنگ ہاؤس داخل ہونے کی التماس کی...... وہ منظور کی گئی اور میں بورڈنگ ہاؤس میں گیا بلکہ دوزخ دنیا میں داخل ہو گیا اب چونکہ میں بوجہ ذہانت اور تیزی حافظہ کے جماعت میں سب سے ہوشیار تھا...... تمام بورڈر میرے گرد جمع ہو گئے...... سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ بھی بہت مہربان تھا۔ اس نے کہا کہ جس جگہ چاہو سیٹ (جگہ) مقرر کر لو۔ میں نے ہر چہار طرف دیکھ کر...... طلباء خوبصورت و کم سنین میں جگہ منتخب کر کے بستر لگا دیا اب رات جو ہماری مطالعہ کا وقت تھا...... میں بالکل...... بالکل پڑھنے

کے لائق نہیں ہے۔ (مصنف)

اسکول کو چار یوم کی تعطیل ہوئی اور سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ...... جاتے وقت بورڈنگ کا تمام انتظام ہمارے سپرد کر گیا۔ بس اب کیا تھا...... ہم نے وہ چار راتیں شب براتیں اور چار دن مانند عید گزارے۔ کئی طلباء کی تعداد بڑھا کر اغلام کو خوب ترقی دی...... اور دل لگا کر اپنے درخت زندگی کی جڑھ کو کاٹنے میں مشغول ہو گئے...... سکول میں دس یوم کی رخصتیں ہوئیں اور ہماری حوریں بھی اپنے پری خانوں کو روانہ ہو گئیں۔ ان کی مفارقت کا حال کیا لکھوں بس ایک آنسوؤں کی لڑی تھی...... جب ہمارا معمولی شب کا وقت آتا تو ہم کو سخت حیرانی اور پریشانی دامنگیر ہوتی...... ہم نے اپنے رقیبوں سے...... اپنی حالت بیان کی تو انہوں نے ہم کو جلق کی ترغیب دی اور ہم نے...... دو وقت سہ وقت...... شروع کر کے خزانہ زندگی کو لٹانا اور برباد کرنا شروع کر دیا۔ حتیٰ کہ تعطیلات ختم ہو گئیں اور ہماری ڈبل پریکٹس شروع ہو گئی...... اور دن بدن وہی ذہانت جو کہ قابل فخر و باعث رشک تھی قابل لعن و باعث طعن ہو گئی اور ہم (امتحان میں) تیسری دفعہ جا کر انڈر کنڈیشن رہ کر بصد مشکل پاس ہوئے...... ہم نے بورڈنگ چھوڑ دیا اور جلق کو اپنا ہم جلیس بنا کر گوشہ تنہائی اختیار کی...... انٹرنس پاس کہلانے لگے۔ مگر اندر ہی اندر جلق کا ایم اے پاس کر کے ایل ایل ڈی کے بھی کینڈیڈیٹ (امیدوار) ہو گئے تھے۔ یعنی احتلام تو ایک معمولی بات تھی۔ اگر کسی ہفتہ یہ موذی نہ ہوتا تو دوسرے روز باری سے ہونا کچھ تعجب ہی نہ تھا خیر یہ بھی سہتے رہے مگر اس پر بھی بس نہ ہوا بلکہ اگر کہیں حسن و عشق کا ذرا بھی چرچا سن لیا تو سنتے ہی سنتے منزل ہو کر...... شکایت قبض بدہضمی کی اس شدت کی ہوئی کہ بھوک ہفتوں کے لئے جاتی رہی۔ دائمی سر درد ہاتھوں میں رعشہ تک ہو گیا گویا تمام امراض کا میں ہی مرجع ہو گیا...... جو کچھ بھی کہو سب مجھ پر شایاں اور موزوں ہے عرصہ تین سال سے راغب بعلاج ہوں کوئی لاہور کا اشتہاری حکیم

نہیں کہ جس کے وی پی نہ منگا چکا ہوں کوئی امرتسر کا ڈاکٹر یا حکیم نہیں کہ جس کے روغن، حب اور سفوف استعمال نہ کر چکا ہوں مگر فائدہ بیس سے انیس نہیں ہوا۔

صاحبان اگر ایسے ہی خطوط کا اقتباس کرنے لگوں تو آپ حیران ہو جائیں اور کلیجہ منہ کو آئے۔

اس بدعادت کے بدنتائج

لمبی چوڑی فلاس کی ضرورت نہیں۔ صاف بات یہ ہے کہ جب گوہر بے بہا جسم کا بیرج ضائع ہو تو کیا اثر ہوگا یہ بدعادت جب پہلے شروع ہوتی ہے۔ "کچھ اتنا نمایاں اثر نہیں دکھاتی اور اسی واسطے بعض بے پرواہ غفلت کرتے ہیں۔ جس سے یہ دن بدن بڑھنا شروع ہوتا ہے اور بالاخر دل و دماغ جگر و مثانہ اور معدہ تباہ ہو جاتا ہے بری قسم کا احتلام دل کا دھڑکنا ذہن کا بگڑنا ضعف باہ نامردی بھوک نہ لگنا تو اس کے بائیں ہاتھ کے کرتب ہیں۔ سرعت انزال شروع ہو جاتا ہے سر بھاری رہتا ہے۔ زکام اور نزلہ بھی ڈیرے آ جماتے ہیں۔ سستی اور کاہلی تو اس کی حقیقی بہن ہے کسی کام کے کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ چہرہ کی سرخی کا نور آنکھوں کی طراوت دور ہوتی ہے۔ بات بات میں بھول ہونے لگتی ہے۔ سارا دن اداسی رہتی ہے۔ جہاں بیٹھ گئے وہاں سے اٹھنے کی کیا مجال دیکھئے کون آ کر بازو پکڑ کر اٹھاتا ہے بعض دیکھنے میں تو اچھے مگر اندر سے گھلے ہوئے ہوتے ہیں"



ناظرین

یہ اس ناہنجار مہلک مرض کا کچا چٹھا ہے۔ مجھے شرم آتی ہے کہ میں نے اس مضمون کو کتاب میں لکھا مگر کیا کریں لوگوں کو اس کی خرابیوں سے آگاہ کر کے اس سے بچانا بھی فرض اعلیٰ تھا۔ شرم کا مقام ہے کہ ہمیں تو لکھتے شرم آئے اور کرنے والوں کو کرتے شرم نہیں آتی۔

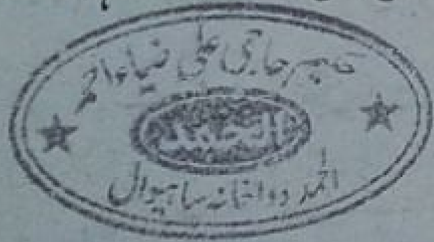
سچ جانئے وہ لوگ دنیا میں کوئی کام نہیں کر سکتے جو اس بدعادت کے عادی ہیں۔ یاد رکھو یہ عادت نہیں غارت ہے۔ جواب بھی ہماری نصیحت کو نہ مانیں گے زندہ درگور تھوڑی دیر کو ہاتھ مل کر روئیں گے ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا مانیں نہ مانیں آپ کی مرضی۔

(2) دوسرا بہت بڑا سبب اور پہلے سے بھی بدتر اس مرض کا وہ ہے جس کا نام لیتے بھی شرم آتی ہے۔ اغلام اس واسطے یہاں صرف اس قدر لکھ کر ہی بند کرتا ہوں کہ یہ جلق سے بھی زیادہ نقصان دہ ہے۔

(3) کثرت جماع سے بھی سرعت انزال ہوتا ہے۔ کیونکہ اس حالت میں بھی ویریہ پتلا ہوتا جاتا ہے۔ اور بالآخر بدوں خواہش اخراج شروع ہوتا ہے۔ اور یہی سرعت انزال کی بنیاد ہے۔

(4) شراب گوشت وغیرہ کے زیادہ استعمال سے بھی مرض سرعت انزال اکثر ہو جاتی ہے۔ کیونکہ یہ چیزیں گرم ہیں۔

(5) کھٹائی کے زیادہ استعمال کرنے سے بھی سرعت انزال اس واسطے ہوتا ہے کیونکہ کھٹائی ویریہ کو پتلا کرتی ہے۔



(6) بہت بیٹھنے سے بھی سرعت انزال ہو جاتا ہے۔

(7) فاحشہ عورتوں سے یا حیض میں مباشرت کرنے سے بھی سرعت انزال ہوتا ہے۔

(8) بوجوہات چند در چند اعضائے رئیسہ کمزور ہو جاتے ہیں۔ تو بھی سرعت انزال کا عارضہ ہو جاتا ہے۔

(9) کبھی کثرت منی اور غلبہ خون بھی باعث سرعت انزال ہوتا ہے نہیں نہیں میں نے "ہے" کہنے میں غلطی کھائی۔ "ہوگا" کہنا چاہئے تھا آج کل تو یہ ناممکن معلوم ہوتا ہے۔ کہ سرعت انزال باعث کثرت منی اور غلبہ خون کے ہو۔ بھلا ہم نے اتنا خون

اور منی کہاں جو باعث سرعت...... ہوئے ہمارے والدین کی چھوٹی عمر کی شادی ہمارے دادا کی چھوٹی عمر کی شادی اور اب ہماری چھوٹی عمر کی شادی اور اس پر غلبہ خون کا دعویٰ!

ایں خیال است ومحال است وجنوں

بعض حکیم بھی بعض اوقات یہ غلطی کھاتے ہیں ذرا موٹا تازہ آدمی دیکھا پوچھا کہ منی خوب جاتی ہوگی۔ جب ہی جواب ہاں میں ملا سرعت انزال کو کثرت منی کا سبب جانا اور جھٹ فصد کھول دیا کہ خون کا غلبہ اور منی کی زیادتی کم ہوجائے۔ مگر ان کو حیرانی سے دیکھنا پڑا جب کہ سرعت انزال کے ساتھ ضعف بھی ناحق مریض بیچارے کو ہوگیا۔ ہم ہندوستانیوں کو صفائی کی قدر رہی نہیں تندرستی کی ہمیں قدر ہی نہیں روپیہ ہمارے پاس موجود نہیں خوراک ہماری اعلیٰ نہیں۔ اگر ہوتی ہے تو بدمعاشیوں سے اس کا ستیاناس کر دیتے ہیں اور پھر ہم کو غلبہ خون اور زیادتی منی کہاں۔

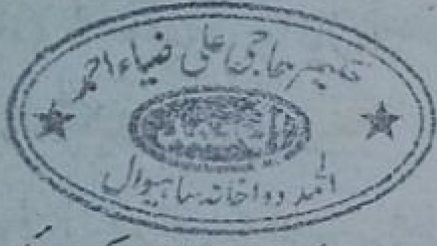
(10) امساک کی دوائیاں بھی سرعت کو پیدا کر دیتی ہیں اور یاد رہے کہ اگرچہ اختلاف بھی ہے۔ مگر اکثر یہی بات ہے کہ جو چیز امساک کو کرتی ہے وہ باہ کر ضعف کر کے سرعت انزال پیدا کرتی ہے۔

(11) جسم انسان میں ایک قوت طبعی ہے۔ اس کی غاذیہ نامید مولدہ، جاذبہ، مصورہ، ماسکہ، ہاضمہ، دافعہ آٹھ قسمیں ہیں۔ ماسکہ وہ قوت ہے جو قوت جاذبہ سے کھینچی چیز کو ٹھہرا رکھے اب جس کے یہ قوت ماسکہ جب کمزور ہو اس کی سرعت انزال ضرور ہوگا۔

کیونکہ منی کو ٹھہرا رکھنے والی قوت جب کمزور ہے تو منی کو کون ٹھہرا دے گا ایسی حالت میں تو امساک کی گولیاں بھی رہ جائیں گی پس گیارہواں سبب قوت ماسکہ کا کمزور ہونا ہے۔

(12) خزانہ منی میں گرمی ہوجانے سے بھی سرعت انزال ہوتا ہے کیونکہ خزانہ میں گرمی

ہونے سے منی میں تیزی ہوجاتی ہے۔



علامات

(1) اگر یہ بدعادت سے ہو تو اس کی وہی علامات ہیں جو اس کے بیان میں ذکر ہوئیں۔

(2) اغلام اگر سبب سرعت انزال کا ہے تو بھی وہی علامات ہوں گی۔

(3) کثرت جماع سے جو احتلام ہو علامات اس کی قوت باہ کا ضعیف ہونا منی کا کم مقدار میں نکلنا، کمزوری وغیرہ وغیرہ۔

(4) شراب، گوشت وغیرہ کے استعمال وغیرہ سے اگر سرعت ہوا ہے تو علامات اس کی منی کا مقدار میں زیادہ ہونا اور قوت باہ کا عمدہ ہونا سمجھو۔

(5) کھٹائی کے زیادہ استعمال کرنے سے اگر عارضہ ہوا ہے تو علامات ان کی بلغم کی زیادتی ہونا منی کا سفید رنگ قوت باہ میں ضعف اور ان چیزوں کا پہلے استعمال ضروری ہے۔

(6) اگر بہت بیٹھے رہنا ہی سبب سرعت انزال کا ہے تو علامات منی کا بہت نکلنا مگر کم طاقتور ہونا ہے۔

(7) فاحشہ یا حیض والی عورت سے جماع کرنے کے سبب اگر سرعت انزال پیچھے پڑی ہے تو علامات پیشاب کا سرخ جلن سے آنا خزانہ اور مثانہ میں ہمیشہ گرمی معلوم ہونا۔ منی کے نکلتے وقت آلہ تناسل کو گرمی معلوم ہونا اس کی علامات ہیں۔

(8) علامت اعضائے رئیسہ میں سے کسی عضو دل و دماغ یا جگر کی کمزوری سے سرعت انزال کی یہ ہے قوت باہ کا اچھا ہونا اور ان عضووں میں سے کسی کا کمزور ہونا ہے۔

(9) کثرت منی اور غلبہ خون اگر سبب سرعت انزال کا ہے تو منی دودھ کی کچی لسی کی طرح ہوگی۔ مقدار میں بہت زیادہ نکلا کرے گی۔ قوت باہ بھی خوب ہوگی۔ جماع کرنے سے بھی کمزوری معلوم نہ ہوگی۔ چہرہ سرخ ہوگا قوت خوب ہوگی بدن مضبوط ہوگا۔

(10) امساک کی دوائیاں استعمال کرنے سے اگر سرعت ہے تو علامات منی کا کم ہونا پتلا ہونا اور تکلیف سے نکلنا ہے۔

(11) اگر قوت ماسکہ کمزور ہو تو علامات منی کا مقدار میں بہت سفید اور پتلا ہونا اور سردی تری پائی جانا اور گرمی علامتیں نہ ہونا ہے۔

(12) خزانہ میں گرمی ہونا علامات وہی ہیں جو مذکورہ بالا نمبر 7 میں ذکر ہوئیں۔

اب سرعت انزال کا علاج درج کیا جاتا ہے

اگر اعضائے رئیسہ کمزور ہیں تو ان کا علاج کرو۔ اگر غلبہ خون ہے یا زیادتی منی ہے تو فصد اور جماع اور تر خشک چیزیں کھانا علاج ہے۔

باقی کے واسطے مشترکہ علاج نیچے درج کیا جاتا ہے۔ اگر وہ علاج کسی خاص سبب کے واسطے زیادہ مفید ہوگا تو وہاں اشارہ دیا جائے گا۔ یاد رکھا جائے کہ اس مرض کا علاج مشکل ہے۔ جو دوائی موافق آئے اس کو مدت تک کھانا چاہئے۔

(1) پھلی ببول مغز کے سایہ میں خشک کی ہوئی 6 ماشہ ثعلب چھوٹا 6 ماشہ کھانڈ دیسی ایک تولہ سب کو علیحدہ باریک پیس کر بڑھ کے دودھ میں تر کرے اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنا دے ایک صبح باسی پانی سے کھائے جماع سے پرہیز 14 دن کے اندر ہی عجیب اثر دکھائی دیتا ہے۔ اگر چوری کے سوا اور کچھ نہ کھائے تو نامرد کو مرد بنانے کی طاقت رکھتی ہے اور جریان و احتلام کو بھی مفید ہے بغیر نمک گندم کی روٹی گھی و کھانڈ میں ملی ہوئی کو چوری کہتے ہیں۔

(2) ثعلب 6 ماشہ تالمکھانہ 6 ماشہ موصلی سفید 6 ماشہ طباشیر نیلی 6 ماشہ دانہ الائچی خورد 6 ماشہ مصری کوزہ 6 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر نگاہ رکھیں اور صبح بہ ہمراہ دودھ تازہ کے قریب 6 ماشہ کے کھائیں جماع کھٹائی وغیرہ سے پرہیز جریان اور احتلام کو بھی مفید ہے۔

تمر ہندی بڑی ولائتی 6 ماشہ، مغز تخم ببول 6 ماشہ تخم ریحان 6 ماشہ سبوس اسبغول 6 ماشہ ثعلب 6 ماشہ ریگ ماہی 1. ماشہ مصری سب کے برابر تخم ریحان اور اسبغول کے علاوہ باقی سب کو پیسے چھانے اور پھر سب کو ملا کر نگاہ رکھے بہت مفید مجرب دوائی ہے خوراک 4 ماشہ ہمراہ تازہ دودھ۔ پرہیز جماع، کھٹائی وغیرہ سے۔

(4) زہر مہرہ خطائی 1 تولہ بیخ مرجان 1 تولہ، دم الاخوین 1 تولہ، موچرس 1 تولہ طباشیر 1 تولہ، شقاقل 1 تولہ موصلی سفید 3 تولہ، موصلی سیاہ 3 تولہ، بہمن سرخ 3 تولہ، ستاور 3 تولہ، سبوس اسبغول 3 تولہ گوند ببول 3 تولہ ثعلب مصری 3 تولہ پھلی ببول 10 تولہ نبات 40 تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ صبح بہ ہمراہ دودھ تازہ کے کھائیں یہ سفوف جریان اور سوزاک کو بھی مفید ہے۔

(5) معجون خبث الحدید بھی مفید ہے۔ خاص کر اس حالت میں جب کہ قوت ماسکہ کمزور ہے۔



نسخہ معجون خبث الحدید

ہلیلہ سیاہ 10 ماشہ، بہیڑہ 10 ماشہ، آملہ 10 ماشہ مرچ سیاہ 10 ماشہ، سونٹھ 10 ماشہ، پیپل 10 ماشہ، ناگرموتھ دس ماشہ، شیطرج ہندی 10 ماشہ، بالچھڑ 10 ماشہ تخم گندنا 10 ماشہ تخم سوئے 10 ماشہ خبث الحدید مدبر 10 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے صاف شہد میں ملا کر 2 ماشہ کستوری[1] ملائیں اور 6 ماہ تک چینی کے برتن میں رکھ چھوڑیں بعد استعمال کریں خوراک 6 ماشہ سے 9 ماشہ تک۔

[1] کستوری کو قدرے مصری کے ساتھ پیس کر ملانا چاہئے ورنہ ایک ہی جگہ رہ جائے گی۔

ترکیب تدبیر خبث الحدید (منور)

منور کو 14 دن رات انگوری سرکہ میں ایسی جگہ تر رکھیں کہ خاک وغیرہ اس میں نہ پڑے بعد خشک کرنے کے ترپھلہ کے پانی میں کھرل کر کے گجپٹ کی آنچ دیں۔ یہی کشتہ سمجھو رنگ سرخی مائل ہوجائے گا۔

(6) بہمن سفوف 1 تولہ شقاقل دو تولہ لودھ پٹھانی 1 تولہ تخم گاجر 1 تولہ سب کو سفوف کر کے 6 ماشہ صبح اور 6 ماشہ شام ہمراہ دودھ گاؤ پاؤ بھر کے کھائیں جماع ترشی اور بادی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

(7) لودھ پٹھانی 2 تولہ بھکھڑ (گوکھرو) 2 تولہ شکر کہنہ 2 تولہ سفوف کریں 9 ماشہ صبح اور 9 ماشہ شام کو کھائیں بہ ہمراہ دودھ تازہ پرہیز دہی۔

(8) کیسر 3 ماشہ، جدوار 3 ماشہ بسباسہ 4 ماشہ جائفل 4 ماشہ دارچینی 4 ماشہ مشک خالص (کستوری) 1 ماشہ تخم تمر ہندی (املی) 1 تولہ مروارید ناسفتہ موتی ان بدھے 1 تولہ شہد خالص آدھ پاؤ سب ادویات کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر بقدر چنا کابلی کے گولیاں بنا لیں۔ایک گولی پانی سے ہر صبح کھائیں شام کو کھائیں تو نہایت ممسک ہے پرہیز دہی۔

(9) دانہ الائچی خورد 10 .ماشہ، جائفل 10 .ماشہ، دارچینی 10 .ماشہ، سپاری گجراتی 7 ماشہ گل سرخ کابلی 7 ماشہ کستوری 5 رتی، صندل سفید 7 ماشہ ورق سونا کلاں 9 عدد ورق نقرہ کلاں 9 عدد سب کو کوٹیں چھانیں پھر عرق گلاب میں ذرا کھرل کر کے رب بہی میں ملا کر بقدر چنا کابلی گولیاں بنالیں۔ایک گولی بہ ہمراہ دودھ کھائیں۔

یہ گولیاں مقوی و ممسک بھی ہیں۔قبل جماع کھائیں قوت...... بخشے بعد فراغت کھائیں تو کمزوری دور ہو۔پرہیز دہی۔

(10) آملہ خشک کا سفوف کریں اور تر آملہ کے پانی میں کھرل کر لیں۔اس طرح کم از کم 7

پٹھ دیں اکیس دیں تو نہایت اعلیٰ ہے۔پھر چاہے گولیاں برابر جنگلی بیر بنالیں اور چاہے سفوف رکھیں۔

صبح پانی کے ساتھ کھائیں اور بعد ایک گھنٹہ کے دودھ تازہ پئیں۔اس کے سامنے بڑی بڑی ادویات بھی بعض اوقات مات ہوجاتی ہیں۔پرہیز دہی۔

(11) عقر قرحا، موچرس، موصلی سیاہ، بہوپھلی، اندرجو، گوکھرو (بھکھڑا) کشتہ بیخ مرجان، گلوئے، لسوڑیاں، کونچ، اوٹنگن، بلگری، تخم سنگھاڑہ، کبابہ، مصطگی رومی برابر وزن۔

علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر اچھی طرح بنالے اور سب سے دگنی کھانڈ دیسی ملا کر صبح ایک تلی لے۔نہایت مقوی باہ ہے۔جریان اور سرعت سب کو دور کرتا ہے ایک پرانی قلمی کتاب کا نسخہ ہے۔

(12) موصلی سیاہ، موصلی سفید، تخم سنگھاڑہ، بل بیج، تال مکھانہ، تخم کونچ، تخم اوٹنگن، اجمود خراسانی، موچرس، کمرکس، گوند گجراتی، زنجبیل، مرچ، گوکھرو، تیج بل، جائفل، مال کنگنی، سب کو برابر لے۔کوٹ چھان کر سب کے برابر شکر تری ملائے اور پھر شہد ڈال کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالے اور ہر صبح و شام دودھ تازہ کے ہمراہ ایک گولی کھائے۔یہ بھی اسی کتاب کا نسخہ ہے اور اس کو نہایت مقوی لکھا ہے۔پرہیز دہی۔

(13) موچرس 17 .ماشہ، ثعلب 17 .ماشہ، سمندر سوکھ 17 .ماشہ، موصلی سیاہ 17 .ماشہ، موصلی سفید 17 .ماشہ، گری بادام 17 .ماشہ، ستاور 21 ماشہ، سونٹھ 10 ماشہ، خولنجان (پان کی جڑ) 10 ماشہ۔کشمش (میوہ) آدھ سیر، کھانڈ دیسی ایک سیر۔

ان سب دوائیوں کو پیس لیں اور کشمش کو علیحدہ کوٹے کھانڈ کا قوام دودھ ڈال کر کرے۔پھر سب دوائیاں ڈال کر تھوڑی دیر کے بعد آگ سے اتارے۔مغزیات ملانے ہوں تو ملا دے۔کشتہ مرجان، قلعی یا چاندی اگر ملے تو ملا دیں خوراک 2 تولہ سے 3 تولہ تک

دھات کو گاڑھا کرنے میں نہایت اعلیٰ مقوی بھی ہے پرہیز دہی۔

(14) ایک تولہ حکم چیر (گوند چھوہارہ) دودھ میں ڈالے اور نرم آگ پر رکھے۔ بعد ایک آدھ گھنٹہ رات کو سوتے وقت کھائے۔ چند دن کے اندر دھات پشت قابل اولاد ہو۔ پرہیز دہی۔

(15) تالمکھانہ، موصلی سیاہ، موصلی سفید، زنجبیل، بھکھڑا، کونچ بیج اسگندھ، پوست درخت سنبل بل کتھ ستاور لسوڑیاں موچرس برابر وزن سب کو باریک کپڑ اچھان کر کے صبح گائے کے دودھ کے ساتھ کھائے پرہیز دہی۔ خوراک 6 ماشہ۔

(16) گری بادام سواسیر طباشیر 1 تولہ الائچی خورد 1 تولہ مروارید ناسفتہ (موتی اَن بدھ) 3 ماشہ ورق سونا ایک ماشہ ورق نقرہ ایک ماشہ عنبر 3 ماشہ کیسر ایک ماشہ کستوری 3 ماشہ گھی گائے 2 سیر مصری 3 سیر بادام کو دودھ میں بھگودے پھر مقشر کر کے یعنی چھلکا اتار کر پیس لیں اور پھر گھی میں بھونے باقی ادویات کو تین کھرل کر کے پھر مصری کی چاشنی کرے اور سب کچھ ڈال کر ملا رکھے۔ قوت موافق کھائے حد سے حد 5 تولہ دودھ کے ساتھ سرعت...... ضعف باہ وغیرہ کو نہایت مفید ہے۔ دماغ کے واسطے اکسیر ہے کھٹائی سے قطعی پرہیز۔

(17) مغز تخم تمر ہندی، مغز پنبہ دانہ، مغز تخم ہلیلہ، مساوی الوزن دو تین سال کے پرانے گڑ میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور ہر صبح ایک بہمراہ دودھ گائے کھائے۔ پرہیز دہی ہے۔

(18) تخم ریحان 8 ماشہ، گڑ پرانا 16 ماشہ، عقرقرحا 8 ماشہ کی گولی بنالیں اور دودھ کے ساتھ کھائیں۔

(19) موصلی سفید ایک سیر دس سیر دودھ میں ابالے۔ پھر جب سب دودھ خشک ہو جائے تو پھر گھی ڈال کر بھونے 30 سیر کھانڈ کا قوام کرے اور اس میں مندرجہ بالا کھویا ڈال دیں۔

مندرجہ ذیل ادویات بھی باریک پیس کر ڈالے۔

گوند کیکر (صمغ عربی) 16 تولہ ناریل 16 تولہ، مغز بادام 16 تولہ چرونجی 16 تولہ جائفل لونگ کیسر چب چھڑ کونچ بیج دار چینی، الائچی خورد، ناگ کیسر، پترج، سونٹھ، مرچ سیاہ، پیپل، جاوتری، سب نو نو ماشہ، کشتہ قلعی، چاندی، فولاد، مرجان میں سے جو ملے ملالیں نہ ملے نہ سہی، قریب تین تین تولہ کے لڈو بنا دیں اور ہر روز صبح بہمراہ دودھ تازہ کھائیں۔

اس سے ضعف جسم، ضعف دماغ، ضعف معدہ، کھانسی، دمہ، دبلاپن، نامردی، منی کا پتلا ہونا، جسم کی خشکی، ذیابیطس وغیرہ دور ہوتے ہیں۔

(20) گوکھرو، تالمکھانہ، ستاور، کونچ، بیج، ناگ بلا (گنگیرن) اتی بلا (کنگی) برابر وزن پیس کر سفوف تیار کریں۔

خوراک تین ماشہ صبح شام یا صرف سوتے وقت بہمراہ دودھ مقوی باہ ہے سرعت انزال کو دور کرتی ہے۔ تیز جریان کو نافع ہے۔

اگر ناگ بلا، اتی بلا نہ مل سکیں تو صرف گوکھرو اور کونچ بیج برابر وزن کوٹ کر کھانا بھی مفید ہے۔ ایک کتاب میں لکھا تھا کہ جس کے گھر سو سو استریاں ہوں وہ پہلا اور جس کے گھر دس استریاں ہوں وہ دوسرا سفوف ہمیشہ کھایا کرے۔

(21) تالمکھانہ، موصلی سیاہ، سونٹھ، اسگندھ، کونچ بیج، سنبل کا پھول، کھریٹی، ستاور، موچرس، گھر کھرو، جائفل، پھول مکھانہ، بھنگ، طباشیر برابر وزن سب کے برابر مصری سوتے وقت 6 ماشہ سے 9 ماشہ تک دودھ کے ساتھ کھائیں مغلظ منی ہے۔ جریان سرعت اس سے دور ہو جاتی ہے۔ ذیابیطس کو بھی مفید ہے۔ مقوی و مبہی ہے۔

(22) کشتہ ابرک سیاہ عمدہ ایک تولہ کشتہ فولاد عمدہ 2 تولہ گوکھرو 4 تولہ ستاور 4 تولہ سفوف تیار کریں۔



خوراک 4 رتی سے ایک ماشہ تک بہ ہمراہ دودھ 7 دن کے اندر ہی غضب کا اثر دکھلائے۔ دیر یہ بہت بڑھ جائے' طاقت زیادہ ہو' سرعت جریان احتلام دور ہوں۔

(23) کنیر کی جڑھ کونچ بیج برابر وزن دونوں کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ایک ماشہ رات کو دودھ کے ساتھ کھائیں۔ سرعت دور ہو احتلام جاتا رہتا ہے۔ طاقت آئے منی گاڑھی ہو۔



(24) باجی کرن مودک:

کونچ بیج پانی میں بھگودے بعد ازاں چھلکا اتار کر مغز کو سکھالیں اور باریک کپڑا چھان کرلیں 64 تولہ اس چورن کو 4 سیر دودھ میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں حتیٰ کہ کھویا ہو جائے۔ پھر گھی 4 ماشہ میں بھونے۔ موصلی سفید 64 تولہ خراسانی اجوائن 32 تولہ بیج دھتورہ سیاہ 4 تولہ بیج گاجر 24 تولہ خشخاش 64 تولہ اور خشخاش کی جگہ پوست بھی ڈال دیں اور دو دو تولہ یا چار چار تولہ کے لڈو بنالیں ایک لڈو ہر روز رات کے وقت کھائے اور اوپر سے دودھ پئیں اور خدا کی قدرت دیکھے جو لوگ سرعت انزال کی ہمیشہ شکایت کرتے ہیں۔ ایک ماہ تو اس کو استعمال کر کے دیکھیں۔ یہ ممسک ہے اور نامردی کو دور کرتا ہے اور اس میں کشتہ قلعی کشتہ فولاد کشتہ ابرک سیاہ تھوڑا ملالیا جائے ازحد مقوی باہ ہو جائے۔

(25) کام ونودوٹی:

موصلی سفید' موصلی سیاہ' تالمکھانہ' کباب چینی' مصطگی' جائفل' کونچ بیج' پیپل' گھوکھرو' گلو' مال کنگنی' بہوپھلی' اسگندھ' خشخاش' اونٹکن' پان' کپور کچری' کلنجن' افیون' مازو' بیج دھتورہ سیاہ' پھول پرینگو' دارچینی' الائچی' تیج پات' ناگ کیسر' ہر ایک 2 تولہ باریک کپڑا چھان کر کے برابر سب کے گھی اور مصری ملا دیں اور دودھ کے ساتھ کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں یا ویسے ہی رہنے دیں۔ ایک یا دو گولی روز دودھ کے ساتھ کھائیں۔

سرعت انزال کو دور کرتا ہے۔ لذت بے شمار آئے۔ پرمیہ اور نامردی دور ہو دو تین گولیاں شام کو کھائے اور قدرت خدا ملاحظہ فرمائیں۔



(26) بل ویریہ مان گٹی:

آج کل کے مردوں کے واسطے آب حیات ہے بیج دھتورہ سیاہ 4 تولہ کٹیری کے بیج 13 تولہ بداری کند خشخاش موصلی سفید' موصلی سیاہ چب' اسگندھ' کھریٹی کے بیج' مکھانہ طباشیر' دارچینی' الائچی' لونگ' سمندر سوکھ' پیپل' جائفل' جاوتری' دھنیا' کا پھل' خراسانی اجوائن' ست گلو' تالمکھانہ' گوکھرو' تل' سنگھاڑہ' کنکول' ہر ایک 2 ماشہ سب کا چوتھا حصہ موچرس لیں اور 4 گنا سنبل کی جڑ باریک پیس کر 13 سیر دودھ میں آنچ پر پکائیں کھویا ہو جائے تو اس میں 24 تولہ گھی' 24 تولہ شہد اور 28 تولہ مصری ملا کر خوب ملا دیں اور دو دو تولہ کے لڈو بنالیں ایک کھا کر اوپر سے دودھ پئیں۔ اس قدر ممسک ہے کہ بیان سے باہر ہے۔ بشر طیکہ مداومت کی جائے۔ اس سے نامرد مرد ہوتا ہے منی پیدا ہوتی ہے۔ طاقت جسمانی بخشتا ہے۔ خشکی دور کرتا ہے۔ ذیابیطس جریان' سرعت احتلام کو مفید ہے۔

(27) سنگھار ورن وٹی:

کیسر' لونگ' جاوتری' جائفل' مصری سنبل' کی جڑھ مازو 1' کالا زیرہ' سمندر سوکھ' موصلی سفید' تالمکھانہ' ببول کی کونپل' رال پاڑھا' مصطگی' شنگرف مصفےٰ کستوری کافور ہر ایک 2 ماشہ سب کو پیس کر شہد میں ملا کر نصف ماشہ کی گولیاں بنائیں ایک یا دو گولی حسب طاقت سہ پہر کو کھائے اور اوپر سے دودھ پئیں حسب خواہش کام دے۔ تمام منی کی امراض اور نامردی اس کے ہر صبح کھانے سے دور ہو جاتی ہے۔ سرعت انزال کو خاص طور پر نافع ہے۔

(28) دھاتو سنجیونی:

کستوری 2 حصہ ورق نقرہ 3 حصہ ورق طلاء ایک حصہ کیسر 4 حصہ دانہ الائچی خورد 5

حصہ جائفل 6 حصہ طباشیر 7 حصہ جاوتری 8 حصہ ان سب کو بکری کے دودھ یا پان کے رس میں کھرل کر کے ایک ایک رتی گولیاں بنا دے۔



خوراک:

ایک یا دو گولی بہ ہمراہ ملائی، مکھن یا دودھ کے ساتھ کھائیں دیر یہ گاڑھا ہو۔ قوت مردمی آئے۔ سرعت انزال دور ہو۔ اس کا نام دھاتو سنجیونی ہے۔ اس واسطے کہ یہ خشک اور سڑی ہوئی دیر یہ کو بھی پھر قابل اولاد اور پھر سے زندہ کرتی ہے۔

(29) عمدہ تازہ تالمکھانہ 9 تولہ لیں اور کسی تھال یا طباق میں رکھ کر ایک ایک دانہ کر کے علیحدہ کر لیں یعنی جو کنکری یا مٹی اس میں ملے اس کا نکال کر پھینک دیں یعنی تالمکھانہ کو اتنا صاف کریں کہ ذرا سی بھی کرکل نہ رہے ورنہ کھایا نہ جائے گا پھر بڑ کا دودھ اس میں اتنا ڈالیں کہ وہ تر ہو جائے اور خشک ہونے دیں۔ خشک ہونے پر پھر دوبارہ بڑ کے دودھ سے تر کریں اور پھر خشک کر لیں۔ پھر اس تالمکھانہ کو مغز نارجیل تازہ میں سوراخ کر کے بھر دیں۔ اور اسی ٹکڑا سے نارجیل کی سوراخ کو بند کر دیں اور گیہوں کا آٹا لے کر گوندھیں اور اس نارجیل پر لیپ کر کے گولا سا بنا لیں۔ پانچ سات سیر اوپلے یعنی پاتھیوں کو آگ لگا دیں۔ جب دھواں نکلنا بند ہو تو اس آگ کے چورہ میں اس گولہ کو رکھ دیں اور خیال رکھیں کہ نارجیل نہ جلنے پائے۔ اور جب آٹا اوپر کا سرخ ہو جائے اور جلنے کے قریب ہو گولا نکال لیں تاکہ نارجیل نہ جلے۔ آٹا دور کریں اور مغز نارجیل کو علیحدہ کوٹ لیں اور اس کو بھی خوب باریک کر لیں پھر اس کے بعد تودری سفید تودری سرخ گوکھرو خورد گوکھرو کلاں موصلی سیاہ موصلی سفید گاؤزبان ہر ایک دو تولہ۔ ثعلب مصری، سمندر سوکھ اندر جو موچرس، الائچی سفید ہر ایک ایک تولہ، دارچینی، 9 ماشہ، سورنجان ڈیڑھ تولہ، شقاقل آدھ تولہ، طباشیر ڈیڑھ تولہ، بوزیدان ایک تولہ، مغز پستہ 5 تولہ مغز چلغوزہ 5 تولہ مغز بادام شیریں دس تولہ کو خوب باریک

کوٹ چھان کر پسے ہوئے تالمکھانہ اور نارجیل کو اکٹھا کر کے ملا لیں۔ نبات سفید اثار پختہ کا قوام کر کے معجون بنا لیں خوراک ایک تولہ پرہیز ترشی اور کثرت جماع کا ہے یہ نسخہ عجیب ہے جو آزمانے سے تعلق رکھتا ہے۔

(30) جاوتری 6 ماشہ، جائفل 6 ماشہ کیسر 6 ماشہ، اسبغول کی بھوسی ایک تولہ ناریل (کھوپہ) ایک عدد لے کر اس میں سوراخ کریں اور چاروں مندرجہ بالا اشیاء ڈال دیں اور سوراخ پر وہی ناریل دیکر وہاں ذرا سا آٹا لگا دیں اور 5 سیر دودھ لے کر اس میں کھوپہ ڈال دیں اور ساتھ ہی چھوہارہ چرونجی مغز اخروٹ مغز بادام، مغز ناریل ہر ایک ایک چھٹانک ڈال دیں جب کھویا ہو جائے اتار کر سب کو پیس لیں۔ باریک ہو جائے تو دو سیر گھی میں بھونیں اور مصری قریب دو سیر کے پیس کر ملا دیں چھٹانک چھٹانک کے لڈو بنائیں۔ نصف یا ایک روز کھائیں دودھ کے ساتھ ذیابیطس جریان اور سرعت انزال کو دور کرتا ہے۔ طاقت بخشتا ہے۔ منی کو گاڑھا کرتا ہے نیز ممسک ہے۔

(31) کونج بیج اوٹنگن بیج، ہلہل کے بیج، ہر ایک ایک پاؤ سب کو پیس کر دودھ دو سیر میں پکائیں جب کھویا ہو جائے 16 تولہ گھی میں بھون لیں اور 4 سیر مصری کی چاشنی کر کے اس میں کھوئے کو ڈال دیں اور چار چار تولہ کے لڈو بنا لیں سہ پہر کو ایک دو لڈو کھائے اور اوپر سے دودھ پئیں اور ان تین چیزوں کا کرشمہ دیکھیے ملذذ ہے۔ ممسک ہے مبہی ہے۔

(32) کالی مرچ 4 تولہ پرانی کھانڈ 12 تولہ گھی 12 تولہ تالمکھانہ 12 تولہ، ہلہل کے بیج 12 تولہ سب کو پیس کر رکھے۔

خوراک 6 ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ کے ساتھ ممسک ہے۔ سرعت انزال جریان کو دور کرتا ہے مقوی باہ ہے۔



(33) من متھ رس:

پارہ مصفےٰ ایک تولہ گندھک مصفےٰ ایک تولہ ابرک سیاہ 2 تولہ بھیم سینی کافور 8 ماشہ کشتہ قلعی 8 ماشہ کشتہ تانبہ 4 ماشہ کشتہ فولاد ایک تولہ بدھارے کے بیج' بداری کند' ستاور' تالمکھانہ کھریٹی کونچ بیج' کنگھی جائفل جاوتری' لونگ' بیج بھنگ' رال سفید' اجوائن' ہر ایک 4 ماشہ اول پارہ اور گندھک کو کجلی کرے پھر دیگر ادویات ملا کر کھرل کر کے پانی کے ساتھ دو دو رتی کی گولیاں بنا دے۔ ایک گولی کھا کر اوپر سے گرم گرم دودھ پئیں قوت آزمانے سے تعلق رکھتی ہے۔ ایک سنسکرت کی معتبر پستک کا یہ نسخہ ہے۔ جہاں لکھا ہے کہ جس کے گھر سو عورتیں ہوں وہ اس دوائی کو کھایا کرے ممسک اس قدر ہے کہ بیان سے باہر بوڑھے کہ جوان کی سی طاقت دیتا ہے۔ اس کا نام من متھ رس ہے۔ یہ شیو جی کا کہا ہوا ہے۔ اشتہاری حکیم تعریفیں بہت لکھ دیتے ہیں۔ مگر یہ دعوی سے کہا جا سکتا ہے کہ اس دوائی کے وہ تمام ادویات پاسنگ بھی نہیں ابھی آگے آگے جو اس سے بھی زیادہ پر تاثیر تیز بہدف نسخہ جات درج ہوں گے ان کا کیا ہی کہنا۔

(34) سفید بسکھپرے کی جڑ کو سنبل کے رس کی سات پٹھ دیں پھر برابر وزن سنبل کا گوند ملا کر سب کے برابر گندھک آملہ سار مصفےٰ ملا دے خوراک 3 ماشہ اوپر سے 8 تولہ دودھ پئیں۔ اس کی جو طاقت ہے وہ استعمال کرنے والا ہی جان سکتا ہے۔ اس کا نام چنڈ النی رس ہے۔ چنڈ النی اس واسطے اس کا نام ہے کہ اس کے کھانے والا اپنے آپ کو روک نہیں سکتا۔ اسے اوشیہ بھوگ کرنا پڑتا ہے۔

(35) معجون موصلی:

ثعلب 1. تولہ موصلی سیاہ 1. تولہ' موصلی سفید 1. تولہ موصلا سنبل 1. تولہ ستاوا سونٹھ 1. تولہ' پیپل 8 ماشہ' مرچ سیاہ 8 ماشہ تخم گاجر 8 ماشہ تخم شلغم 8 ماشہ تخم سویا 8 ماشہ تخم پیاز 8 ماشہ شکر

سفید 20 تولہ شہد 20 تولہ ادویات کو کوٹ پیس کر شہد و شکر ملا کر معجون بنا دیں۔

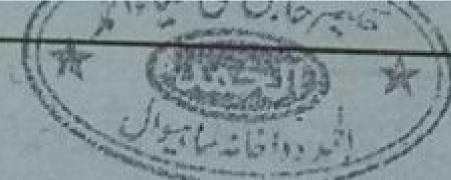
خوراک:

9 ماشہ سے ایک تولہ شیر گاؤ سے منی کی تمام خرابیوں کو دور کر کے قابل اولاد بناتا ہے۔ جریان منی سرعت وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ باہ کو تقویت دیتا ہے۔

(36) کشتہ ابرک سیاہ' کاپھل' اسگند' کھریٹی' میتھی' موچرس' بداری کند' موصلی' گوکھرو' کھیر کند' کیلا کند' ستاور' اجموداڑو' تل سیاہ' دھنیا' ملٹھی' گنگیرن کی چھال' کافور بھیم سینی' کستوری' جائفل' کیسر' بھارنگی' کاکڑا سنگی' بھانگرا' ترکٹا (سونٹھ' پیپل' مرچ) زیرہ سفید' زیرہ سیاہ چترا' چاتر جات' الائچی' دارچینی' پترج' ناگ کیسر' سانٹھ کی جڑھ' گج پیپل' ڈھاک سن کے بیج' کونچ بیج' ترپھلا (ہرڑ' بہیڑہ' آملہ) آڑوسہ' سمبھل کے بیج' سب برابر وزن سب کے چوتھائی بھانگ پیس کر باریک کریں۔ دگنی کھانڈ دیسی کی چاشنی کریں اور ادویات ڈال دیں شہد اور گھی بھی جس قدر جذب ہو سکے ڈال دیں خوراک 6 ماشہ سے 2 تولہ تک بہمراہ دودھ۔

اس کے اوصاف یوگ چنتامنی میں یوں لکھے ہیں۔ "امساک ہوئے استریوں کو وش کرے بہت سکھ ہوئے استری پہلے ہو کمزور آدمی کو طاقتور کرے کھئی کو دور کرے۔ سب رُوگوں کو دور کرے کھانسی دمہ سخت اسہال امراض بلغم کو رفع کرے۔ سدا خوشی بخشے شاعری کی طاقت بڑھا دے۔ بہت لکھنے سے کیا یہ امرت کے برابر ہے۔ اس کو ایک سال استعمال کرنے سے بڑھاپا دور ہو جائے اور بال سیاہ ہو جائیں۔

(37) دانہ الائچی خورد' کیسر' تج' جاوتری' تمال پتر' لونگ' جائفل' مصطگی' عقرقرحا' سونٹھ افیون ہر ایک ایک تولہ' کستوری 5. تولہ مصری 22 تولہ شہد کے ساتھ ایک ماشہ تک سہ پہر کو کھائیں۔ سرعت کا نام و نشان نہ رہے اور حسب خواہش طاقت ہو۔ یوگ چنتامنی میں لکھا



ہے کہ دوپہر کا ستمبھن ہو۔

(38) عقرقرحا، موچرس، موصلی سیاہ، موصلی سفید، بہوپھلی، اندرجو، گوکھرو، کشتہ مرجان، گلو لسوڑیاں، کونچ، اوٹنگن، تخم بل، تخم سنگھاڑہ، کبابہ، مصطگی، رومی برابر وزن کوٹ پیس کر ملا دیں ادویات سے دگنی کھانڈ ملا دیں اور قریب 6 ماشہ ہر صبح کھایا کرے بے شمار قوت باہ ہو۔ وقت سرعت انزال بالکل دور ہو۔ دیر یہ گاڑھا ہو جائے اور بڑھے پتلی منی والوں کو خاص کر اس کو استعمال کرنا چاہئے۔

(39) عقرقرحا 1 تولہ لونگ 1 تولہ، خشخاش 1 تولہ، موصلی 1 تولہ کلونجی 1 تولہ جائفل 1 تولہ اسگند 1 تولہ پیلا مول 1 تولہ کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح دودھ کے ساتھ کھایا کریں۔ بادی بلغمی طبیعتوں کے واسطے اکسیر ہے۔ قوت باہ بے حد پیدا ہوتی ہے۔ کچھ دیر استعمال کرنا شرط ہے۔

(40) مغز تخم کونچ 3 تولہ گوکھرو کلاں 2 تولہ ستاور 3 تولہ بالچھڑ 3 تولہ مغز ببول 3 تولہ چوب چینی 1 تولہ تخم گاجر 1. تولہ تخم پیاز 1. تولہ تخم شلغم 1. تولہ اندرجو ایک تولہ موصلی 1. تولہ سونٹھ تولہ کلنجن تولہ، کندر 6 ماشہ، مرچ سیاہ چھ ماشہ، پیپل چھ ماشہ، زرنجور چھ ماشہ، عقرقرحا چھ ماشہ، لونگ چھ ماشہ۔ شہد سب کے برابر گرم کر کے ادویات پیس چھان کر ملالیں۔ خوراک 6 ماشہ سے تولہ تک ہمراہ دودھ کے نہایت مقوی باہ ہے۔ سرعت کو دور کرتا ہے۔ جریان کو نافع ہے۔ قدرتی امساک دیتا ہے اور درد پشت و درد پاء کو نافع ہے۔

(41) چنے بھونے ہوئے چھلکے ہوئے 3 تولہ باریک پیس کر بنولہ کے تیل حسب ضرورت میں بھونے۔ پوست کے ڈوڈوں کو بھگو کر پانی لے لیں اور اس پانی میں 5 تولہ مصری کی چاشنی کریں۔ اور ادویہ مندرجہ بالا سفوف چنا اور چاشنی ملا کر حلوہ تیار کر لیں اور ہر روز رات کو کھایا کریں۔ جریان کا نام و نشان نہیں رہتا ہے اور امساک دن بدن پیدا ہوتا چلا جاتا ہے۔



سرعت دور ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد دودھ کے سوائے کچھ نہ کھانا چاہیے۔

(42) گندھک آملہ سار مصفےٰ اور سفوف پوست آملہ برابر وزن کو 7 دن آملہ کے رس اور 7 دن سمبھل کے رس میں کھرل کر رکھے اور ایک ماشہ دودھ سے ہر روز کھایا کرے یہ دو چیزیں غضب کی طاقت رکھتی ہیں۔ سرعت انزال اس دوائی سے بالکل دور ہو کر دل کی مراد پوری ہوتی ہے۔ لکھا ہے کہ 80 برس کا بوڑھا بھی کافی طاقتور ہو جاتا ہے۔

(43) سنبل کی جڑھ کا سفوف اور گندھک آملہ سار مصفےٰ برابر وزن سنبل کے پانی میں دو چار دن کھرل کر رکھے ایک ماشہ روز دودھ کے ساتھ کھائے اس کے اوصاف اس طرح لکھے ہیں۔

''کام دیو کے سماں سندر روپ ہو سفید بال سیاہ ہوں۔ تیزی میں گھوڑے کے برابر ہو...... سرعت کے واسطے خاص طور پر مفید ہے۔''

(44) سشرت میں لکھا ہے کونچ بیج اور تالمکھانہ کا سفوف ایک تولہ گاؤ کے اسی وقت کے دوہے ہوئے دودھ سے کھائے تو دیر یہ کمزور کبھی نہ ہو۔ اور طاقت بڑھے۔

(45) کونچ بیج گوکھرو اور اوٹنگن کے بیج برابر وزن سفوف کر رکھے۔ ایک تولہ سیر بھر دودھ میں پکائے جب گاڑھا ہو جائے مصری ملا کر پئیں یہ بھی سشرت کا نسخہ ہے اور لکھا ہے:

''اس سے پُرش رات بھر میتھن شکتی سے آنندت رہے۔''

(46) اڑوبداری کند اور اوٹنگن کے بیج برابر وزن سفوف کر کے 2 تولہ تک گائے کے دودھ میں اٹھائے جب گاڑھا ہو جائے مصری ڈال کر پی جائے سشرت میں لکھا ہے۔

''تو پرش رات بھر چڑے کی طرح میتھن میں پرورت رہے۔''

نوٹ:

ایسی گائے کا دودھ جس نے پہلی بار ہی بچھڑا دیا ہو اور بچھڑا دو تین مہینہ سے کم نہ ہو اور

اس کو کھانے کے واسطے اُڑد کے پتے معہ پھلی وغیرہ کے دیئے جاتے ہوں نہایت طاقتور اور مبہی ہوتا ہے۔ یہ بھی سشرت میں ہی لکھا ہے۔

(47) کونچ بیج اور اڑد پیس کر رکھے اور چار تولہ دودھ میں گرم کر کھایا کریں۔ منی گاڑھی ہوتی ہے۔

(48) سشرت میں دھنوتری جی مہاراج لکھتے ہیں۔ ''بداری کند کا کاڑھا تولہ بھر گھی اور دودھ کے ساتھ پئیں اور بوڑھا بھی جوان ہو جائے۔

۴ تولہ اڑد پیس کر شہد اور گھی ملا کر چاٹے اوپر سے دودھ پئیں۔ اس سے پُر گھوڑے کے برابر ہو جاتا ہے یا گیہوں اور کونچ کے بیجوں کا دلیہ بنا کر دودھ میں ڈال کر کھیر پکا دے اور گھی ملا کر کھایا کرے۔ شہد یا مصری میٹھا کرنے کے واسطے ڈالی جا سکتی ہے یا پیپل کے پھل جڑ چھال اور کونپل ان میں سدھ کیا ہوا دودھ یعنی ان کا کاڑھا کر کے دودھ میں ڈال کر ابال لیں کھانڈ اور شہد ملا کر پئیں تو چڑے کی طرح میتھن کرے۔''

(49) سشرت میں ہی دوسری جگہ لکھا ہے۔ ''بداری کند کو بداری کند کے رس میں کھرل کر کے دو چار دن اس میں گھی اور شہد ملا کر ایک تولہ چاٹا کرے تو دس استری سنگ کر سکے۔ اسی طرح سفوف آملہ کو آملہ کے رس کی پٹھیں دے کر 7 دن کھرل کر کے کھانڈ اور شہد گھی ملا کر چاٹے اور اوپر سے دودھ پئیں تو اس سے اسی برس کا بوڑھا بھی جوان کی طرح خوش ہو سکتا ہے۔

(50) موصلی کونچ بیج پوست چھوہارا استاد سنگھاڑہ کشمش تخم ریحان، تخم ریحان کے علاوہ باقی سب کو خوب باریک کر لیں اور تخم ریحان ملا کر رکھیں قریب 6 ماشہ ملا کر سیر دودھ میں آدھ سیر پانی سمیت ڈال کر آنچ پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے اور صرف دودھ رہ جائے اتار کر مصری حسب خواہ ملا کر پی لیں گھی بھی ڈال جا سکتا ہے اس کے کھانے سے سرعت

انزال جاتا ہے منی بہت گاڑھی ہو جاتی ہے۔ اولاد پیدا ہوتی ہے جریان دور ہوتا ہے۔ نہایت ہی مغلظ منی دوائی ہے دماغ کو طراوت اور قوت بخشتی ہے۔

(51) کھیر ماش:

دال ماش یعنی اڑد گھی میں بھون کر دودھ میں پکائے اور روز کھایا کرے تو منی پیدا ہو اور گاڑھی ہو سرعت انزال کو بہت مفید ہے۔

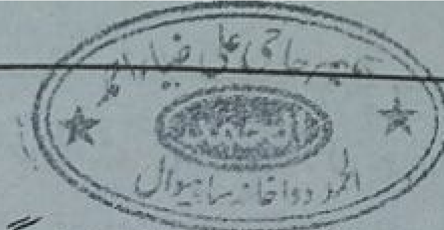
(52) دال ماش اور چاولوں کو علیحد علیحدہ گھی میں بھون کر ملا دیں۔ اس کو حسب خواہش دودھ میں ابال کر کھیر بنا دیں اور اس کو کھا کر رات سو رہیں۔ اس طرح کرنے سے دماغ طاقتور ہوتا ہے۔ سرعت دور ہوتی ہے منی بہت گاڑھی ہوتی ہے۔ گرمی مثانہ وغیرہ کی سب جاتی رہتی ہے، مغلظ ہے۔



(53) گوکھیرو پاک:

گوکھیرو ایک سیر کا سفوف کرے اور دو سیر دودھ میں ابال لیں حتیٰ کہ کھویا بن جائے دو سیر گائے کے گھی میں اس کھوئے کو بھونے تین چار سیر کھانڈ دیسی کی چاشنی کرے اور اس میں اس گوکھیرو کو ڈال کر ملا دے۔ پھر مندرجہ ذیل چیزیں کوٹ چھان کر فوراً اچھی طرح مل لیں۔

جاوتری، لونگ، لودر، مرچ، بھیم سینی کپور، ناگرموتھ، سمندر سوکھ، دھتورے کے بیج ہلدی، آملہ، پیپل، کیسر، ناگ کیسر، الائچی، پترج، افیون، کونچ بیج، اجوائن ہر ایک 8 ماشہ بھانگ سب ادویات سے نصف سفوف کر کے ڈالیں خوراک 3 ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ کے ساتھ صبح کھائے بواسیر پر میہہ کمزوری سب دور ہوں۔ عورت عورت پہلے...... مسک ہے مغرور عورتوں کے ضرور ہرن کریں گے واسطے شیر کی طرح ہے۔ تمام وات کی امراض بھی دور کرتا ہے۔ سرعت انزال کا اعلیٰ علاج ہے۔



(53) موصلی پاک بڑا:

موصلی سفید کا سفوف ایک سیر آٹھ سیر دودھ میں ابال کر کھویا بنائے پھر سیر بھر گھی میں بھونے موصلی بہت پھولتی ہے دودھ میں ڈالتے ہی یہ معلوم ہونے لگتا ہے کہ کھویا بن گیا۔ احتیاط رکھنی چاہئے کہ دودھ کا کھویا بن جائے ورنہ بہت جلد خراب ہو جائے گی۔ گھی میں جب اچھی طرح بھون لیں تو چار سیر مصری کی چاشنی کر کے اس میں کھویا ڈال دیں۔ اور ساتھ اس کے مندرجہ ذیل ادویات کا سفوف بھی ملا دیں۔ بادام گری میوہ جو ملانا چاہئے ڈال دیں۔

ادویات جو ڈالنی ہیں۔ سونٹھ مرچ سیاہ' پیپل' الائچی' دارچینی' پترج' ہاؤبیر' سونف' ستاور' زیرہ' اجمود' چترک' گج پیپل' اجوائن' پپلا مول' آملہ کچور' گوکھرو' دھنیا' اسگندھ' ہلیلہ' ناگرموتھ' سمندرسوکھ' لونگ' جائفل' جاوتری' ناگ کیسر' تالمکھانہ' کھریٹی' ناگ بلا' اتی بلا' کونچ بیج' ملٹھی' سنبل کا گوند' کنول گٹہ' سنگھاڑے' بنسلوچن' سگند بالا' کنکول' عقرقرحا' کپور ہر ایک ایک تولہ ڈھلے ہوئے تل آدھ سیر چندراوے 1 تولہ کشتہ ابرک سیاہ 2 تولہ۔

فوائد:

خوراک 2 تولہ سے 5 تولہ تک دودھ کے ساتھ کھائے تو بدہضمی گولہ پرمیہہ بواسیر دمہ' کھانسی' پھوڑا' پھنسی' کھئی' کاملہ' یرقان' انیمیا' رقت' ضعف بصارت' بات' پت' کف تینوں اخلاط کے روگ' نامردی' عورتوں کے امراض متعلقہ حیض سوزاک احتباس' تسلسل بول' ذیابیطس' پتھری' اپھارہ' دبلاپن' کمزوری' بات رکت' جریان' سرعت' احتلام وغیرہ امراض دور ہوں۔ اس سے قوت ہاضمہ بڑھے رنگ روغن نکھرے کام دیو بڑھے یہ اشونی کماروں کا تجویز کردہ ہے۔ انہوں نے بڑھاپے (سفید بالوں) کو دور کرنے کے واسطے بنایا تھا کمزوری والے مرد اور عورت کو دیکھ کر اس کو بنایا گیا۔ منی کو بڑھانے والی کوئی دوائی اس کی

برابری نہیں کر سکتی۔

(54) موصلی سفید کے استعمال کا ایک اور بھی بہتر طریق ہے۔ جڑ درخت سپار کی زمین سے اکھاڑ کر پتلے ریشے اس کے دور کریں اور لکڑی کی چھری سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے لکڑی کی سوئی سے ان میں سوراخ کر کے ڈورا ڈال کر سایہ میں سکھا دیں۔ بعدہ سفوف کریں۔ ایک تولہ سفوف ایک تولہ مصری کے ساتھ آدھے پیالہ پانی میں ڈال کر لکڑی کی مدہانی سے ہلا دیں کہ لعاب اس کا نکل آئے۔ اس کو کھا جائیں۔ بیس دن تک ایسا کریں۔ ترشی' بادی' جماع' سرد ہوا' زیادہ سرد پانی سرخ مرچ وغیرہ سے پرہیز کریں اول رجہ کا مقوی باہ ہے۔ بوڑھا اس سے جوان ہوتا ہے۔ سرعت احتلام اور جریان وغیرہ کا نام ونشان نہیں رہتا ہے۔ منی قابل جماع بنتی ہے۔ حکیم شرف الدین صاحب اپنے مجربات میں لکھتے ہیں کہ میں نے اس کا کھانا شروع کیا۔ میرے والد نے کہا کہ چالیس یوم تک جماع نہ کرنا رات کو والد صاحب ایک طرف میری چارپائی اور دوسری طرف میری عورت کی چارپائی اور درمیان اپنی چارپائی رکھ کر سوتے تاکہ میں جماع نہ کر سکوں بیس یوم ابھی کھاتے ہوئے تھے کہ قوت باہ ایسی ہوئی کہ میں ضبط نہ کر سکا۔ اپنی ٹانگ کو باپ کی چارپائی کے اوپر سے پھیلایا اور اپنی عورت کو اس پر چڑھا کر اپنی چارپائی پر لایا بعد فراغت پھر ٹانگ پر چڑھا کر اس کی چارپائی پر بھیجنا چاہا مگر ٹانگ کانپتی رہی۔ میری عورت کا پاؤں والد صاحب کے پیٹ میں لگا وہ جاگ اٹھے اور بولے۔ "اے ظالم اگر بیس دن اور صبر کرتا تو یہ لرزش اور ضعف بھی باقی نہ رہتا۔"

ضعف باہ کے مریضوں کو جو دوائی کے استعمال کے ساتھ پرہیز نہیں کیا کرتے سبق لینا چاہئے۔





(55) حلوا مقوی باہ

ایک صاحب مندرجہ ذیل نسخہ کی بہت تعریف کرتے ہیں۔

غذائی نسخہ جات میں دو عمدگی درکار ہیں۔ ایک اجزاء نفیس وخوش ذائقہ ہوں۔ دوم اس کے بنانے کی سہل ترکیب ہو۔ پس تیس سال کے اندر نسخہ کے برابر نہ میں نے اور کوئی کسی کتاب میں دیکھا۔ امید ہے کہ جو صاحب استعمال کریں گے برابر ایسی ہی تصدیق کریں گے۔ سولہ خوبیاں عجیب وغریب اس نسخہ میں ہیں۔

(اول) یہ کہ تندرستوں کو ہر روز اپنا اثر دکھاتا ہے۔

(دوم) یہ کہ بعد فراغت استعمال کرنے سے پھر ویسی ہی قوت قائم ہو جاتی ہے۔

(سوئم) دماغ کو ضعف نہیں ہونے دیتا۔

(چہارم) زکام ونزلہ کے روکنے والا ہے۔

(پنجم) مادہ باہ جوروح اور ریح وخون ہے۔ تینوں کو بڑھانے والا ہے۔

(ششم) دل کا مقوی اور مفرح جگر کو نہایت قوت بخشتا ہے۔

(ہفتم) خون پیدا کر کے بدن کو فربہ اور قوی کرتا ہے۔

(ہشتم) امساک بغیر ملاوٹ افیون اتنا کرتا ہے کہ افیون سے ممکن نہیں۔

(نہم) منی کو نہایت مغلظ اور بڑھانے والا۔

(دہم) یبوست یعنے خشکی نہیں ہونے دیتا۔

(یازدہم) آنکھوں کی بصارت کو عمدہ روشنی بخشتا ہے۔

(دوازدہم) زیادتی پیشاب کو خوب روکتا ہے۔

(سیزدہم) اعصاب کے لئے نہایت ہی مقوی ہے۔

(چہاردہم) عمدگی یہ کہ ہر مزاج کو موافق موسم سرما میں جاڑا بھی۔

(پانزدہم) موسم سرما میں جاڑا بھی لگنے نہیں دیتا۔

(شانزدہم) کسی قسم کی ہیک یا بدمزگی اس سے نہیں ہوتی۔



ترکیب:

اس نسخہ کیمیائی جسم کی یہ ہے کہ پہلے ایک سیر پختہ گھی مادہ گائے دیگچہ میں یہاں تک گرم کیا جائے کہ جھاگ بہ مائل سرخی ہو جائے۔ ایسا نہ ہو کہ جھاگ سرخی مائل سیاہی ہو کر بدذائقہ ہو جائے۔ پھر اس کو سرد کریں اس کے اندر ایک سیر چھنا مصری پسی ہوئی یا عمدہ بورا چینی یا قند ہاتھ سے ملا کر خوب ہلا ہلا کر ایک جان کر دیں زاں بعد 25 عدد زردی وسفیدی بیضہ مرغ خوب باہم پھینٹ کر یعنی ایک جان کر کے اس میں ملا کر پھر سب کو پھینٹیں جو گوشت نہیں کھاتے نہ ڈالیں اور علیحدہ 5 تولہ دودھ میں 3 ماشہ زعفران خوب پیس کر وہ بھی آمیز کر دیں۔ بعدہ 12 عدد الائچی خورد ذرا منہ کھول کر ملا دیں اور 5 تولہ دانہ الائچی خورد بھی ثابت ملا دیں۔ 15 تولہ مغز بادام مقشر بھی دو ٹکڑے کر کے داخل کریں اور 2 تولہ چھالیہ یعنی سپاری سل پر دودھ گاؤ میں پیس لیں اور ایسے ہی چھوہارہ کی گٹھلی یعنی مغز خستہ 3 تولہ دودھ میں سل پر مائیدہ کر لیں اور ہر دو اشیاء ملا کر بہت نرم آنچ پر دیگچی میں پکا کر جب مثل حلوہ ہو جائے تو آدھ پاؤ گھی میں نرم آنچ پر بریان کر کے جب کہ مائل بہ سرخی ہو جائے تو اسی مجموعہ مذکور میں داخل کریں۔ اب اس کو آگ پر چڑھا دیں اور کفچہ سے ہلاتے رہیں اور آگ درمیانی رکھیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد گھی اس میں سے الگ ہونے لگے گا پھر اس وقت اس میں 5 تولہ پیسا ہوا ساگودانہ جو آب ریش بوہڑ میں تر کیا گیا ہو اور سایہ میں خشک شدہ ہو اس میں ملا دیں۔ پانچ منٹ اور ہلاتے رہیں زاں بعد نیچے اتار کر اجزا مفصلہ ذیل ملا دیں۔ مروارید ناسفتہ 3 ماشہ عرق کیوڑہ میں پیس کر خشک کئے ہوئے مربہ سیب پیسا ہوا کھیل نخود

بریاں 5 تولہ، خمیرہ گاؤزبان دس تولہ پسا ہوا معہ مشک ایک ماشہ موصلی دکھنی سفید سرمہ جیسی پسی ہوئی 1. تولہ مربہ گاجر پسا ہوا دس تولہ، گری کھوپرا کترا ہوا بغیر بھگوئے کے پانچ تولہ، مغز اخروٹ عمدہ تازہ 5 تولہ شہد صاف عمدہ تازہ اپنے سامنے کا نکلوایا ہوا 20 تولہ ورق نقرہ ایک دفتری ورق طلاء 16 عدد پھر آگ پر رکھ کر دو منٹ ہلا جلا کر اتار کر رکھ دیں۔ صبح یا تیسرے پہر وقت اشتہا اور سوتے ہوئے دو دو تولہ کھالیں۔



متعلق حلوا

اب دیکھنا چاہئے کہ اگر غریب ہے تو ورق طلاء اور مروارید و مشک موقوف کیجئے۔ باقی اجزاء قیمتی طلائی یا ورق نقرہ بھی کم ملائے۔ اگر طبیعت میں بہت ہی گرمی ہے تو اسی نسخہ میں مغز تخم باورنگ نیم کوفتہ 1 تولہ اور 2 تولہ چھلکا اسپغول گھی میں نیم بریان کر کے ملا دیں اور شہد وگرم اشیاء مطلق موقوف کر دیں۔ مگر موصلی کی کمی نہ ہو اور سیر پختہ گاجروں کو کدوکش کر کے آدھ سیر گھی میں خوب بریان کریں۔ جب مائل بہ سرخی ہو جائے اسی نسخہ میں ملا دینا نہایت معتدل کر دیتا ہے اور ہرگز گرمی نہیں ہونے دیتا اور واضح ہو کہ موصلی دکھنی جملہ اشیاء آخری تب ملانی چاہئیں جب کہ گھی حلوے سے آگ پر اچھی طرح علیحدہ ہو چکے۔ ورنہ موصلی کی تاریں بعد میں لزجدار نکلا کرتی ہیں کہ کھانا بہت مشکل ہو جاتا ہے اور یہی خیال رکھے کہ تیز آنچ سے اور نیز جب گھی چھوٹنے سے اس کے بعد میں بہت دیر تک پکانے سے جوہر بیضہ کا جل جاتا ہے۔ غرض کہ نرم آنچ پر گو ذرا دیر لگتی ہے مگر کوئی سقم نہیں پڑتا۔ کشتہ قلعی ایک تولہ یا نقرہ 3 ماشہ اگر کسی صاحب کی مرضی ہو تو ملا سکتے ہیں۔

(56) بہمن سرخ 2 ماشہ بہمن سفید 2 ماشہ موصلی سفید 3 ماشہ موصلی سیاہ 3 ماشہ ثعلب مصری 6 ماشہ، شقاقل مصری 6 ماشہ، بورآنیہ 3 ماشہ، ریش برگد 6 ماشہ موسلہ سنبھل 3 ماشہ خولنجان 3 ماشہ، تمر ہندی 3 ماشہ، تخم سروالی 3 ماشہ بیجبند 3 ماشہ کمرکس 3 ماشہ مغز فندق 3 ماشہ صمغ عربی تولہ

صمغ ڈھاک تولہ صمغ آم تولہ مال کنگنی 2 ماشہ مغز نارجیل 3 ماشہ مغز پنبہ دانہ 3 ماشہ سپاری سفید 3 ماشہ چھال ارجن 2 تولہ اسگندنا گوری 6 تولہ خارخسک، 3 ماشہ سبوس اسپغول 3 تولہ ست بہروز 2 تولہ پھول مکھانہ 1 تولہ سب ادویات کو باریک کر کے برابر وزن مصری ملائیں اور 6 ماشہ ہر روز صبح و شام دودھ گائے سے کھایا کریں۔ اکیس دن میں آرام آئے۔

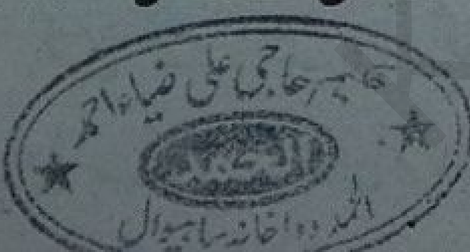
(57) بیج بند ایک دام موصلی سیاہ ایک دام موصلی سفید ایک دام تالمکھانہ ایک دام، سمندر سوکھ ایک دام، تخم سریالی ایک دام، سنبل کی چھال ایک دام، مرلسری کی چھال ایک دام، سنبل کا گوندا ایک دام، تخم اوٹنگن ایک دام، لہسوڑہ ایک دام برہم ڈنڈی ایک دام بہوپھلی ایک دام تج ایک دام میدہ لکڑی ایک دام پھلی ببول 5 دام گوکھیرو 5 دام (دام برابر 3 ماشہ

کے) ہے۔

کوٹ چھان کر شکر سفید پر سب ادویہ کے ملا کر ہر صبح ایک کف دست ہمراہ شیر گاؤ تازہ ایک پاؤ کھائیں اور ترشی سے پرہیز کریں۔

(58) بہمن سفید ایک تولہ بہمن سرخ ایک تولہ سبوس اسبغول 9 ماشہ ثعلب مصری ایک تولہ صمغ عربی 9 ماشہ مغز تخم تمر ہندی مقشر بریان ساڑھے 8 تولہ ہر ایک جزو کو باریک پیس کر شکر سفید ہم وزن داخل کر کے صبح و شام 6 ماشہ ہمراہ شیر تازہ گاؤ کے کھائیں۔ انشاءاللہ تعالےٰ ہفتے کے اندر شفا ہوگی۔ ترشی سے پرہیز لازم ہے۔

(59) خولنجان ستاور تالمکھانہ، موصلی سیاہ، موصلی سفید، ست گلو، اسگندنا گوری گونڈ ڈھاک گوند سہانجنہ موچرس سمندر سوکھ مصطگی رومی بہمن سفید شقاقل مصری ثعلب مصری دانہ الائچی خورد ہر ایک بقدر ایک ایک تولہ لے کر سفوف کر کے ان سب کے ہم وزن شکر سفید ملا کر ڈیڑھ پاؤ یا نصف سیر عمدہ شہد کے ساتھ آمیز کر کے بطور معجون کے بنالیں مقدار خوراک 6 ماشہ صبح اور 6 ماشہ شام ہمراہ شیر گاؤ تازہ مجرب ہے۔



(60) نسخہ انگریزی



فاسفیٹ آف آئرن .... 4 گرین

زنسائی ویسیرین .... 4 گرین۔

اکسٹرا کٹ نکسوامیکا .... 1 گرین۔

اکسٹرا کٹ آف ڈامیانہ .... 3 گرین۔

اکسٹرا کٹ کانابس انڈیکا .... آدھ گرین۔

کل کو ملا کر لعاب گوند سے تین گولیاں بنالیں مقدار خوراک ایک گولی دن میں تین بار اگر طبیعت پر گرمی معلوم ہو تو ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھائیں۔ علاوہ سرعت کو فائدہ پہنچانے کے بڑا ابھاری مبہی بھی ہے۔

(61) یہ نسخہ جریان اور قوت باہ سرعت انزال کے لئے بہت اعلیٰ ہے۔ ثعلب مصری 6 ماشہ شقاقل 6 ماشہ، تالمکھانہ چھ ماشہ، بیج بند چھ ماشہ، سمندر سوکھ چھ ماشہ، تج چھ ماشہ، چنیا گوند چھ ماشہ، ستاور چھ ماشہ، تخم اوٹنگن 6 ماشہ، مائیں خورد 6 ماشہ، مائیں کلاں 6 ماشہ، گوکھیرو خورد چھ ماشہ گوکھیرو کلاں 6 ماشہ، تودری سرخ 6 ماشہ، بہمن سفید 6 ماشہ، موصلی سفید 6 ماشہ، موصلی سیمبل 6 ماشہ مصطگی رومی 6 ماشہ، تخم کاہو 6 ماشہ، تخم خشخاش 6 ماشہ بدستور کوٹ پیس کر ہم وزن مصری ملا کر سفوف بنادیں اور 9 ماشہ سے ایک تولہ تک شیر گاؤ کے ساتھ کھائیں۔

(62) شقاقل 5 ماشہ ثعلب مصری 7 ماشہ موصلی سفید ایک تولہ مغز تخم تمر ہندی مقشر ایک تولہ تودری سرخ 6 ماشہ ہر صبح شیر مادہ گاؤ تازہ کے ساتھ نوش جان کریں۔ چند روز میں مادہ غلیظ ہو کر اپنی اصلی حالت میں آجائے گا۔

(63) گری سنگھاڑہ خشک 6 تولہ ثعلب مصری ایک تولہ بنولوں کی گری ایک تولہ نبات سفید 3 تولہ ان سب کو کوٹ چھان کر ملا دیں اور علی الصباح ایک چھٹانک گھی میں حلوا بنا کر

کھائیں۔

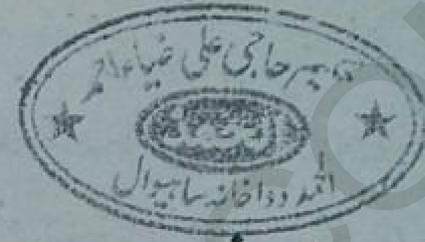
(64) ست گلو سلاجیت خالص تالمکھانہ دانہ الائچی خورد، پکھان بید ملٹھی طباشیر کشتہ قلعی ہر ایک ایک تولہ مصری سفید برابر ہم وزن۔ خوراک 9 ماشہ نہار منہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ بوزن سیر سوا خام مجرب ہے۔



(65) بے نظیر مٹھائی دافع سرعت انزال مقوی:

دال ماش نصف سیر دال مونگ نصف سیر، دال چنا نصف سیر رات کو دالوں کو ملا کر اس قدر دودھ گائے میں بھگو دیں کہ صبح تک تمام جذب ہو جائے خوب گھوٹ کر باریک کریں اور بڑے گھی میں تل کر سرخ کریں اور تین سیر پیٹھا کا گودا لے کر گھی میں خوب بھون کر سرخ کر لیں۔ پھر ان دونوں کو مل کر تھوڑا سا گھی کڑاہی میں چھوڑ کر ہلاتے جائیں تاکہ مل جائے اور اس میں ذیل کی اشیاء چھوڑ دیں۔

اسگندھ 2 تولہ زعفران 6 ماشہ مغز بادام ایک پاؤ چھوہارہ 5 تولہ مغز چلغوزہ 7. تولہ ستاور 2. تولہ موصلی سفید 5 تولہ موصلی سیاہ 2. تولہ مغز ناریل 10 تولہ عقرقرحا 2. تولہ دانہ الائچی کلاں 2. تولہ، دانہ الائچی خورد 2. تولہ، گوند بول 5 تولہ گوند کتیرا 5 تولہ ان کو گھی میں بھون لیں۔ ثعلب مصری 2 تولہ کونچ بیج 2 تولہ سفید گھونگچی (رتی) مقشر 2 تولہ، طباشیر 2. تولہ زیرہ سفید ایک تولہ سونف 5 تولہ گل سرخ ایک تولہ مویز منقی (دانہ برآوردہ) 2. تولہ سونٹھ 2. تولہ مرچ سیاہ 2. تولہ کشتہ قلعی ایک تولہ کشتہ برک سیاہ 3 تولہ مکھاں 2 تولہ کشتہ فولاد 3 تولہ ورق نقرہ 9 ماشہ ورق طلاء 3 ماشہ رس سندر ایک تولہ اس کو بھی گھی میں بھون لینا چاہیے چینی سب سے ڈیڑھ گنا ہو خواہ لڈو تیار کر لیں خواہ پرات میں جما کر ٹکڑیاں کاٹ لیں مقدار خوراک 2. تولہ بوقت صبح اور 2 تولہ بوقت شام اور اگر اوپر سے دودھ پئیں تو اور بھی لطف آئے گا۔



نوٹ:

گھی کا وزن 2. سیر سے کم نہ ہو۔

(66) کھیر جو کہ نہایت مقوی باہ و دماغ دافع سرعت رقت وجریان ہے:

چاروں مغز 4 تولہ چرونجی ایک تولہ مغز بادام ایک تولہ پستہ ایک تولہ' دارچینی' ثعلب ستاور' تالمکھانہ' کونچ بیج' موصلی سفید' سونف' اُڑد (ماش) کی دال گھی میں بھنی ہوئی۔ گوکھرو' بھوسی اسبغول ہرایک ایک تولہ زعفران 3 ماشہ کستوری 3 ماشہ عنبر 3 ماشہ۔

تمام ادویہ کا سفوف کرے اس میں سے ایک تولہ یا 9 ماشہ حسب طاقت لے کر آدھ سیر تین پاؤ یا سیر بھر دودھ میں ڈال دیں اور نرم آنچ پر پکنے دیں۔ جب کھیر پک جائے تو گھی 4 تولہ اور ملا کر بھون لیں تو زیادہ مقوی ہو جائے گا اور جسم کو طاقت آئے گی۔ دبلے موٹے اور سرخ چہرہ ہو جاتے ہیں اور دیرج بے شمار پیدا ہوتا اور گاڑھا ہو جاتا ہے۔

(67) حلوئے ماش نہایت لذیذ و مفید واسطے پیدا کرنے منی کے اور اس کے غلیظ کرنے اور انجماد کرنے کے نافع ہے

دال ماش چھلکا اتری ہوئی گائے کے دودھ میں تر کریں۔ جب دودھ جذب ہو جائے تو سایہ میں خشک کریں پھر موصلی سفید تخم تمر ہندی (کڑاہی) میں بھون کر چھلکا دور کریں۔ اڑدسنگھاڑہ سب ادویہ برابر وزن لے کر گھی میں بھون کر ایک تولہ کھانڈ کی چاشنی کر کے اس میں ملا کر ہر روز تازہ حلوہ بنائیں کھائیں طاقت کے موافق مقدار زیادہ کر سکتے ہیں۔



(68) ستاور پاک نئی ترکیب دافع سرعت

ایک سیر گھی (جو رس ستاوری دس گنا کے ساتھ پکالیا گیا ہو) میں ہم وزن کھویا سوجی بریان کریں۔ پھر دو سیر شکر کی چاشنی میں ڈال کر جائفل جلوتری ترکٹا لونگ دارچینی تیزپات ہرایک ایک تولہ ثعلب مصری موصلی سفید ستاور ہرایک 2 تولہ دانہ الائچی 3 تولہ کیسر' کستوری' عنبر' بھیم سینی کافور ہرایک ایک ماشہ مغز بادام ناریل پستہ ہرایک 5 تولہ کشتہ قلعی کشتہ مرجان کشتہ طلاء کشتہ ابرک ہرایک 6 ماشہ ان کو ملا کر معجون تیار کرے اور ورق طلاء اوپر سے لگا دیں کہتے ہیں اس کو شری کرشن چندر جی مہاراج استعمال کرتے تھے۔ یہ ازحد مقوی باہ ہے۔

نوٹ:

گھی سدھ کرنے کے لئے 10 سیر رس ستاور اور اسی قدر انار کا رس لیں اسی ترکیب سے اسگندھ ثعلب موصلی وغیرہ کے پاک بن سکتے ہیں۔

(69) معجون نارجیل جو قوت باہ کے لئے اعلیٰ قسم کی مفید ثابت ہوگی کمزور سے کمزور از سر نو جوانی کا خط دیکھ لیتا ہے جریان رقت سرعت وغیرہ کے لئے بھی مجرب علاج ہے مثل اکسیر جلد فائدہ ہوتا ہے

کلنجن' پوست' چیتہ ملٹھی ہرایک ایک تولہ مجیٹھ موصلی سفید' موصلی سیاہ' زنجبیل' تخم کونچ' تخم اوٹنگن' ہرایک 2 تولہ تالمکھانہ پوہکر مول' گل دھاوا ہرایک ایک تولہ موچرس اندر جو سمندر سوکھ گوکھرو ہرایک 2 تولہ گل سرخ 5 تولہ کنجد سیاہ 5 تولہ تخم پیاز ایک تولہ آملہ 3 تولہ

اجوائن خراسانی 3 تولہ بھچناک مدبر 2 تولہ مال کنگنی 2 تولہ تج 4 تولہ ستاور 2 تولہ کباہ ایک تولہ پترج ایک تولہ دارچینی ایک تولہ ثعلب مصری ایک تولہ مصطگی رومی ایک تولہ کندر ایک تولہ جاوتری ایک تولہ' جوز بوا ایک تولہ' لونگ ایک تولہ پکھان بیدا ایک تولہ تخم گزر 5 تولہ تخم ترب 4 تولہ مغز بادام 5 تولہ پستہ 5 تولہ پوست بیخ' اونٹ کتارہ 6 تولہ۔

ترکیب یہ ہے کہ جوز بوا اور اونٹ کتارہ لونگ ہر سہ کو کوٹ کر کھرل میں ڈال کر ہمراہ تیل مال کنگنی سحق کریں۔ جب کہ جملہ اجزا مل جائیں تو بعدہ ایک بڑا نارجیل اس میں سوراخ کر کے سحق شدہ ادویہ بھر دیں اور اس پر آرد گندم بوزن 20 تولہ ضماد کر کے پانچ سیر شیر گاؤ میں جوش دیں۔ جب کہ کھویا بن جائے تو نکال کر خوب کوٹ لیں۔ اور باقی ادویہ کوٹ چھان کر معہ نارجیل کھویا میں ملا دیں اور چمچہ سے اچھی طرح الٹ پلٹ کر کے ہم جان کر لیں۔ بعدہ شکر ڈیڑھ سیر شہد 40 تولہ روغن گاؤ 15 تولہ دیگچہ میں ڈال کر اس میں کھویا مذکور ڈال دیں اور نرم نرم آگ پر پکائیں چمچہ سے ہلاتے جائیں۔ جب کہ پختہ ہو کر مثل حلوہ ہو تو نیچے اتار کر کسی چینی کے برتن میں رکھ لیں وقت خواب بوزن 6 ماشہ سے ایک تولہ تک کھائیں اور قدرت کا تماشہ دیکھیں بہت ہی زود اثر ہے۔

(70) معجون جو باہ بڑھاتا سرعت انزال کو دور کرتا اور منی کو گاڑھا کرتا ہے:

پوست ہڑ زرد پوست بہیڑہ' آملہ خرما بھنا ہوا' ثعلب مصری' میدہ چوب' گوکھرو' موصلی سیاہ' موصلی سفید' موصلی سیبل' تخم کونچ' سنگھاڑہ خشک' مغز کنول گٹہ' سپستان' اندر جو شیریں' مغز تخم املی ہر ایک 6 ماشہ گلنار' شہدانہ بھنگ' اجوائن دیسی' زیرہ سیاہ' حب الآس' دھنیا' بنسلوچن' کونپل' برگد' مصطگی' شاہ بلوط' بیج بند' سروالی' لودھ پٹھانی' حرمل (اسپند) بریان ہر ایک 3 ماشہ بہوپھلی تخم گاجر پھلی ببول ہر ایک 4 ماشہ سفید تین گنا بدستور معجون بنائیں۔



(71) سرعت کا ایک نسخہ:

بھلانوہ کے اندر کی گری خشخاش سفید سرسوں سفید مصری چنا بریان سب برابر وزن لے کر اول بھلانوہ کو کھرل میں ڈالیں۔ جب خوب باریک ہو جائیں تو خشخاش سفید ڈالیں۔ وہ بھی باریک ہو جائے تو پھر سرسوں پھر مصری اور آخر میں چنا بریان ڈال کر اتنے زور سے آدمی کھرل کریں کہ ادویہ از حد باریک ہو جائیں ان سے تیل نکلتا معلوم ہوئے۔ چھ چھ ماشہ کی گولیاں بنائے ایک گول اور ڈیڑھ ماشہ اسگندھ کا سفوف آدھ پاؤ دودھ میں 3 تولہ مصری ملا کر صبح و شام کھلائیں اگر گرمی کرے تو 3 ماشہ صبح 3 ماشہ شام چاہے 6 ماشہ ایک ہی وقت صبح کو دیں۔

یہ دوائی بہت سی بنائی گئی ایک دو نوکروں کے بھلاوہ کی گری نکالتے ہوئے ہاتھ بھی سوج گئے اور ایک شخص کو پورے دو ماہ تک کھلائی۔ مگر منٹ کا ڈیڑھ منٹ تو ہو گیا اور 2 منٹ بھی ہونے میں نہیں آیا۔ البتہ جریان واحتلام کو اس دوائی نے فائدہ کیا۔ کئی آدمیوں کو کھلائی مگر وہ مطلب حاصل نہیں ہوا ہے ویسے دوائی عمدہ ہے اور اس کے اندر کوئی تیز یا نقصان دہ چیز نہیں ہے۔ جو چاہیں اس کو بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

کشتہ جات جو سرعت انزال میں مفید ہیں مندرجہ ذیل ہیں:

کشتہ چاندی' کشتہ سونا' کشتہ ابرک' سیاہ' کشتہ قلعی' کشتہ بیخ و شاخ مرجان' کشتہ پوست بیضہ مرغ' کشتہ ہیرا' کشتہ موتی' کشتہ فولاد' کشتہ خبث الحدید (منور)

ہر ایک کے بنانے کی ترکیب نیچے درج کی جاتی ہے۔



(72) ترکیب کشتہ چاندی:

چاندی کا پترا کرو اور اس کو آگ میں تپا کر تیل سرسوں میں ڈال دو۔ اس طرح سات پٹھ دو پھر ایسی ہی سات پٹھ چھاچھ میں دیں۔ پھر سات پٹھ گوموتر میں پھر کلتھی کے

کاڑھے میں اور آخر ترپھلہ ① کو پانی میں بھگو کر صبح مل چھان لیں کے پانی میں سات پٹھ دیں۔

پھر اس پتر کے نیچے اوپر ہڑتال ورقی اتنی ہی وزن کی لپیٹ کر کپروٹی کر کے 16 سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ تین دفعہ یہ آگ دیں کر کوار کے گودے میں کھرل کریں۔ کپروٹی کر کے آگ دیں۔ کوار کی دو آگ دینے کے بعد پیپل کے چھلکے کے نغدہ میں رکھ کر آگ دیں روپیہ سفید ہوگا۔

جریان سرعت امراض دل وغیرہ کو چند دنوں میں دور کرے گا تپ کو اڑا دے گا بے شمار فائدے ہیں۔



(73) ترکیب کشتہ سونا:

سونا ایک تولہ کو باریک ریتے۔ پھر 2 تولہ پارہ ڈال کر کاغذی لیموں کے رس کیساتھ کھرل کرے۔ جب تمام پارہ سونے میں جذب ہو جائے اور ایک گولا سا بندھ جائے تو ایک کوزہ گلی میں گندھک آملہ سار 3 تولہ کا سفوف آدھا نیچے اور آدھا اوپر رکھ کر منہ بند کر کے سات کپروٹی ② کرے پھر پانچ چھ سیر کے قریب جنگلی اوپلوں کے درمیان رکھ کر ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکالیں اور پارہ میں پھر کھرل کریں اور اسی طرح آگ دیں۔ اس طرح جتنی ہو سکے آنچیں دیں 14 آنچ تک اکسیر ہو جاتا ہے۔

آسان ترکیب:

(74) کچنار کے آدھ سیر نگدہ میں تولہ بھر سونا رکھ کر 11 سیر اوپلوں کی آگ دیں اس طرح ایک دو آگ میں مرجاتا ہے مگر فائدہ اس میں مندرجہ بالا کے سنگ نہیں ہوتا لوگ آسان

① ترپھلہ کو رات پانی میں بھگو کر صبح مل چھان لیں۔

② کپڑے پر مٹی لگا کر پیالہ کے ارد گرد کس دیں۔ جب سوکھ جائے پھر اسی طرح کریں سات دفعہ۔

ترکیبوں کے پیچھے پڑتے ہیں اور فائدہ کو نہیں دیکھتے۔



(75) کشتہ ابرک سیاہ:

ابرک سیاہ کو کوئلوں کی آگ میں خوب سرخ کرے اور دودھ میں بجھا دے اس طرح پٹھ دیں۔ بعد ازاں مولی کے پانی میں گھوٹ کر ٹکیاں بنا کر پیالہ میں رکھ کر دوسرا پیالہ اوپر رکھ کر منہ مٹی سے بند کر کے آگ دیں (آگ کا اندازہ نہیں جتنی چاہے دیں مگر دس سیر سے کم نہ ہو) پھر نکال کر کھٹی بوٹی جس کو چوپتی بھی کہتے ہیں اور جو پانی والی جگہ عام ہوتی ہے ہر ایک چیز اس کو ترش ہوتی ہے۔ لوگ چٹنی بنا کر کھاتے ہیں اس کے پانی میں اس طرح کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر پیالہ میں رکھ کر آگ دیں۔ پھر اس طرح ترپھلہ (ہڑ، بہیڑہ، آملہ) کے پانی کی اور پھر گھیکوار کے گودے کی ایک پٹھ دے چار پٹھ میں کشتہ ہو جائے گا۔ پہچان یہ ہے کہ چمک بالکل نہیں ہوتی۔ اگر چمک باقی ہو تو انہی چیزوں کی پھر پٹھیں دے سکتے ہیں۔ یہ کشتہ ایک چاول سے ایک رتی تک بدرقہ مناسب سے کھلانے سے تمام بخاروں کو دور کرتا ہے دودھ کے ساتھ کھلانے سے منی کی تمام امراض کی جڑھوں تک کھو دیتا ہے۔

(76) کشتہ قلعی:

پہلے نیچے آٹھ دس سیر اُپلے بچھا دیں تہ برابر کریں اور ان پر نیم کے پتے رگڑ کر باریک کر کے بچھا دیں اوپر پانچ تولہ قلعی کے قریب تین تین ماشہ کے ٹکڑے گاہے گاہے رکھ دے۔ اوپر اور آدھ سیر نیم بچھا کر آٹھ دس سیر اُوپلے جما کر آگ لگا دے ٹھنڈا ہونے پر آہستہ سے اوپر کے اُوپلے اتار کر قلعی کے کشتہ شدہ ٹکڑوں کو آہستہ آہستہ چن لے۔ خوراک ایک رتی تا لمکھانہ کے سفوف میں ڈال کر دودھ سے کھائے۔

نوٹ: اگر نیم نہ ملے تو دھریک (بکائن) ہی سہی۔

(77) کشتہ بیخ مرجان:

سرس (شریں) کے پتے گھوٹ کر ایک پاؤ پیالہ میں بچھا دیں اور پھر دو تین تولہ بیخ مرجان یعنی (گلیاں کی جڑھ) رکھ کر پاؤ سرس کے اور پتے بچھا کر منہ بند کر کے 15 سیر کی قریب آگ دیں کشتہ ہوگا۔

ثعلب، تالمکھانہ، موصلی سیاہ، موصلی سفید، طباشیر، الائچی، موچرس کے 3 ماشہ سفوف میں دو رتی ڈال کر بہ ہمراہ دودھ تازہ کے کھائے۔



(78) کشتہ شاخ مرجان:

شاخ مرجان کو ایک کوزہ گلی میں ڈالیں اور کوزہ کو گھیکوار (کوار گندل) کے گودے سے بھریں یا یوں کریں کہ اس قدر لعاب ڈالیں کہ شاخ مرجان سے چار انگل اوپر رہے۔ منہ بند کر کے دس سیر کی آگ دیں۔ پھر نکال کر عرق گلاب دیں و بید مشک میں ایک دن کھرل کر کے نگاہ رکھیں۔

خوراک ایک رتی بہ ترکیب کشتہ بیخ مرجان کھائیں یا ایک رتی صرف دودھ تازہ کے کھائیں۔

(79) کشتہ صدف (سپی):

صدف مرواریدی چار تولہ قلعی (رنگ) ڈیڑھ تولہ (رانگ کے ناخن جیسے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے) ایک کوزہ گلی میں ڈالیں اور گھیکوار (کوار گندل) کے گودے سے بھر کر گل حکمت کر کے مٹی سے منہ اچھی طرح بند کر کے گجپٹ ① کی آنچ دیں۔

خوراک ایک رتی سے دو رتی تک بدرقہ مناسب سے دیں۔ واسطے تپ ہائے کہنہ

① ایک گول گڑھے میں جسکی ہاتھ بھر گہرائی اور ہاتھ بھر چوڑائی ہو کھود کر بیچ میں دوائی رکھ کر آگ دینے کو گجپٹ کہتے ہیں۔

دون کھانسی ضیق النفس (دمہ) امراض، بادی، بلغمی، جگری و طحال کو بھی نافع ہے گردہ کو بھی مفید ہے۔

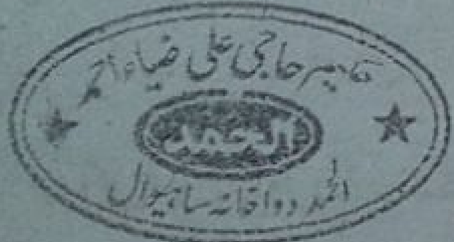
سرعت...... کے واسطے موچرس کے سفوف میں ملا کر دودھ تازہ کے ہمراہ کھائیں۔

(80) کشتہ پوست بیضہ مرغ:

پوست بیضہ مرغ کو دو روز تک نمک پانی میں تر کر کے پوست اندرونی و آلائش سے صاف کریں اور خشک کریں ایک کوزہ گلی میں ڈالیں اور کھٹی بوٹی (جس کا ذکر پیچھے ہوا ہے) کے رس سے کوزہ کو بھر کر منہ بند کر کے گجپٹ کی آنچ دیں اگر شگفتہ نہ ہو تو آب لیموں کے کھرل کریں اور ٹکیاں بنا کر ایک اور آگ دیں مگر دوسری آنچ کی شاذ و نادر ہی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ کشتہ ضعف باہ، جریان منی اور سرعت کو از حد مفید ہے۔

عورتوں کی جو رطوبت سفید ہو جاتی ہے اور ان کو کمزور کر دیتی ہے۔ اس کے واسطے نیز نافع ہے۔ اگر کچھ دن عورت کو کھلا دیں تو مانند باکرہ ہو جائے۔

خوراک ایک رتی سے دو رتی تک سرعت...... کے واسطے دودھ تازہ کے ساتھ صرف یہی یا تالمکھانہ کا سفوف ملا کر کھلائیں۔



(81) کشتہ الماس (ہیرا):

یہ بہت قیمتی دھات ہے اس واسطے راجہ مہاراجہ ہی صرف اس کو بنائیں گے۔ ہیرا کو ریشمی کپڑے میں باندھیں ایک مٹکہ میں ڈال کر نصف تک پانی بھر کر اور کلتھی دس تولہ اس میں ڈال کر سارا دن پکائیں پھر پوٹلی کو نکالیں اور پانی گرا دیں اگلے دن پھر اسی طرح پکائیں اس طرح سات دفعہ کریں۔ پھر سات دن تک بچوں کے پیشاب میں پکائیں پھر نکال کر ریزے کر لیں اور پان کی جڑھ کے نغدہ میں رکھ کر ایک سکورہ گلی میں یا چینی میں بحفاظت تمام رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کر کے گجپٹ کی آنچ دیں۔ خوراک 1/8 حصہ یعنی

ایک خس۔

اعضائے رئیسہ کو طاقت دینے اور حرارت غریزی کو بڑھانے میں اس سے بڑھ کر کوئی دوائی نہ ہوگی ہر مرض میں بدرقہ مناسب سے مفید ہے۔ سرعت انزال کے واسطے دودھ کے ساتھ کھلا دیں۔



(82) کشتہ موتی (مروارید ناسفتہ):

یہ دھات بھی قیمتی ہے۔ مروارید ناسفتہ ایک تولہ کو گائے کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گاؤزبان کے نغدہ میں رکھ کر سمپٹ کر کے پانچ سیر آپلوں کی آگ دیں۔

خوراک ایک چاول اس کے اوصاف بھی ہیرا سے ملتے جلتے ہیں۔

(83) کشتہ فولاد:

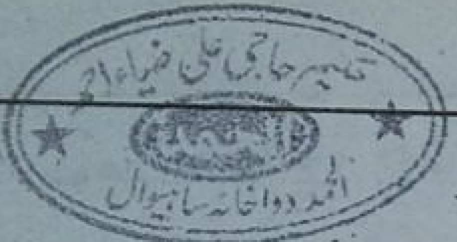
فولاد کو ریت کر جامن کے پتوں کے رس میں بھگو دیں۔ پندرہ دن تک برابر بھیگا رہے۔ پھر نکال کر 1/12 حصہ شنگرف کے ساتھ لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک پیالہ میں رکھ کر گجپٹ کی آنچ دیں۔ اسی طرح تین، چار، پانچ، چھ، سات جتنی ممکن ہوسکیں آگ دیں۔

خوراک ایک چاول سے لے کر ایک رتی تک مکھن میں ڈال کر کھائیں یا گھی میں ڈال کر پی جائیں۔ دودھ کا خوب استعمال رکھیں کیونکہ کشتہ بہت گرم ہے قوت باہ کے واسطے بھی اکسیر ہے۔

نمک اس میں کم کھانا چاہئے اگر کوئی 82 دن نمک نہ کھائے۔ قوت ملاحظہ فرمادے۔

(84) کشتہ منور (خبث الحدید):

منور کو 41 دن انگوری سرکہ میں ایسی جگہ تر رکھیں کہ گرد و غبار نہ پڑے بعد خشک ہونے کے گھیکوار کے لعاب میں ایک دو گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک کوزہ گلی میں بند کر کے پانچ



سات سیر اوپلوں کی آگ دیں، کشتہ برنگ سرخ ہوگا۔

خوراک 1/2 رتی سے 2 رتی تک بدرقہ مناسبہ سے کھائیں یا معجون خبث الحدید بنا دیں جیسا کہ پیچھے ذکر ہوا۔

اب یہاں چند ایسے نسخہ بھی درج کئے جانے مناسب معلوم ہوتے ہیں جو وقت پر کام آئیں

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جو اس طرح کے نسخے ہوتے ہیں وہ بیماری کو دور نہیں کرتے ان کا اثر صرف چند گھنٹوں یا ایک دن کے واسطے ہوتا ہے۔ بلکہ بعض ان میں جہاں ایک دن کے واسطے سرعت...... کو دور کرتے ہیں وہاں آئندہ کے واسطے سرعت کو زیادہ کرتے ہیں۔ ہم نیچے ان نسخوں کا ذکر نہیں کریں گے جو وقت پر تو کام بہت دیں مگر بعد ازاں آدمی کا ستیاناس کریں۔

(85) املی (تمر ہندی) کو 8 یوم تک کسی کپڑے میں باندھ کر بھگو کر بعد ازاں چھیل کر مغز نکالے اور مانند ارد کوٹ لیں۔ پھر دودھ بڑھ کا ڈال کر خوب کوٹے (لوہار کے ہتھوڑا کے ساتھ کوٹ لینا چاہئے) پھر اگر تمر ہندی 2 تولہ ہو تو ارد ماش 1 تولہ گاجر کے بیج 1 تولہ کشتہ قلعی 6 ماشہ (اس کے بنانے کی ترکیب پیچھے درج ہو چکی ہے) ملا کر پھر لوہار سے چوٹیں لگوائے۔ پھر شہد ملا کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنالے۔ ایک گولی بوقت شام دودھ گرم کے ساتھ کھائے۔ ترشی سے قطعی پرہیز کرے کھانا ایک یا دو گھنٹے پہلے کھا لینا اچھا ہے کیونکہ اس میں نمک ہوتا ہے۔ اگر یہ گولی روز صبح بہ ہمراہ دودھ تازہ کے کھائے سرعت...... ہمیشہ کے واسطے دور ہو۔

(86) کشمش پاؤ سنگ جراحت 5 تولہ تالمکھانہ 5 تولہ کشتہ فولاد 2 تولہ کے ساتھ کھا۔

ایک خس۔

اعضائے رئیسہ کو طاقت دینے اور حرارت غریزی کو بڑھانے میں اس سے بڑھ کر کوئی دوائی نہ ہوگی ہر مرض میں بدرقہ مناسب سے مفید ہے۔ سرعت انزال کے واسطے دودھ کے ساتھ کھلادیں۔



(82) کشتہ موتی (مروارید ناسفتہ):

یہ دھات بھی قیمتی ہے۔ مروارید ناسفتہ ایک تولہ کو گائے کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گاؤزبان کے نغدہ میں رکھ کر سمپٹ کر کے پانچ سیر آپلوں کی آگ دیں۔

خوراک ایک چاول اس کے اوصاف بھی ہیرا سے ملتے جلتے ہیں۔

(83) کشتہ فولاد:

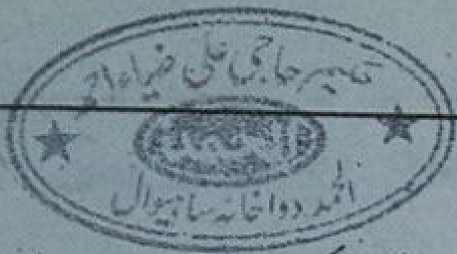
فولاد کو ریت کر جامن کے پتوں کے رس میں بھگو دیں۔ پندرہ دن تک برابر بھیگا رہے۔ پھر نکال کر 1/12 حصہ شنگرف کے ساتھ لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک پیالہ میں رکھ کر گجپٹ کی آنچ دیں۔ اسی طرح تین، چار، پانچ، چھ، سات جتنی ممکن ہوسکیں آگ دیں۔

خوراک ایک چاول سے لے کر ایک رتی تک مکھن میں ڈال کر کھائیں یا گھی میں ڈال کر پی جائیں۔ دودھ کا خوب استعمال رکھیں کیونکہ کشتہ بہت گرم ہے قوت باہ کے واسطے بھی اکسیر ہے۔

نمک اس میں کم کھانا چاہئے اگر کوئی 82 دن نمک نہ کھائے۔ قوت ملاحظہ فرمادے۔

(84) کشتہ منور (خبث الحدید):

منور کو 41 دن انگوری سرکہ میں ایسی جگہ تر رکھیں کہ گرد و غبار نہ پڑے بعد خشک ہونے کے گھیکوار کے لعاب میں ایک دو گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک کوزہ گلی میں بند کر کے پانچ



سات سیر اوپلوں کی آگ دیں، کشتہ برنگ سرخ ہوگا۔

خوراک 1/2 رتی سے 2 رتی تک بدرقہ مناسبہ سے کھائیں یا معجون خبث الحدید بنا دیں جیسا کہ پیچھے ذکر ہوا۔

اب یہاں چند ایسے نسخہ بھی درج کئے جانے مناسب معلوم ہوتے ہیں جو وقت پر کام آئیں

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جو اس طرح کے نسخے ہوتے ہیں وہ بیماری کو دور نہیں کرتے ان کا اثر صرف چند گھنٹوں یا ایک دن کے واسطے ہوتا ہے۔ بلکہ بعض ان میں جہاں ایک دن کے واسطے سرعت...... کو دور کرتے ہیں وہاں آئندہ کے واسطے سرعت کو زیادہ کرتے ہیں۔

ہم نیچے ان نسخوں کا ذکر نہیں کریں گے جو وقت پر تو کام بہت دیں مگر بعد ازاں آدمی کا ستیاناس کریں۔

(85) املی (تمر ہندی) کو 8 یوم تک کسی کپڑے میں باندھ کر بھگو کر بعد ازاں چھیل کر مغز نکالے اور مانند آرد کوٹ لیں۔ پھر دودھ بڑھ کا ڈال کر خوب کوٹے (لوہار کے ہتھوڑا کے ساتھ کوٹ لینا چاہئے) پھر اگر تمر ہندی 2 تولہ ہو تو ارد ماش 1 تولہ گاجر کے بیج 1 تولہ کشتہ قلعی 6 ماشہ (اس کے بنانے کی ترکیب پیچھے درج ہو چکی ہے) ملا کر پھر لوہار سے چوٹیں لگوائے پھر شہد ملا کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنالے۔ ایک گولی بوقت شام دودھ گرم کے ساتھ کھائے۔ ترشی سے قطعی پرہیز کرے کھانا ایک یا دو گھنٹے پہلے کھا لینا اچھا ہے کیونکہ اس میں نمک ہوتا ہے۔ اگر یہ گولی روز صبح بہمراہ دودھ تازہ کے کھائے سرعت...... ہمیشہ کے واسطے دور ہو۔

(86) کشمش یا وَسنگ جراحت 5 تولہ تالمکھانہ 5 تولہ کشتہ فولاد 2 تولہ کے ساتھ کھا۔

ترکیب کھانے کے پیچھے درج ہو چکی ہے۔

(87) عقرقرحا' سونٹھ' لونگ' کیسر' پیپل' صندل سفید' جائفل' جاوتری' کافور' کشتہ قلعی' کشتہ فولاد' چھ چھ ماشہ' افیون ایک تولہ۔

سب کو کوٹ کر شہد میں بمقدار دانہ اُڑد گولیاں بنا دے ایک اسی طرح سے کھائے۔

(88) جائفل' عقرقرحا' لونگ' کیسر' سونٹھ' پیپل' کستوری' بھیم سینی کافور' کشتہ ابرک ہم وزن' سب کے برابر افیون کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنا دیں ایک یا دو گولیاں بوقت شام کھائے۔



شنگرف:

میں نے پہلے صفحوں میں شنگرف کا اس واسطے ذکر نہیں کیا کہ یہ نہایت ہی گرم چیز ہے جوان لوگ کہیں نقصان نہ اٹھائیں۔ ایک علیحدہ حصہ میں اس کا ذکر کرتا ہوں بوڑھے تو بے تحاشا استعمال کر سکتے ہیں اور جو جوان ہیں ان کو نہایت احتیاط رکھنی چاہئے۔ جب کبھی اس کو یا اس کے مرکبات کو استعمال کریں تو گھی' ملائی' مکھن' دودھ کا جس قدر ممکن ہو سکے استعمال کریں۔

جوانی کی حالت میں حرارت غریزی اپنی قوت پر ہوتی ہے اور اس واسطے شنگرف جیسی چیزوں کا بغیر سوچے سمجھے کھانا ضرور نقصان دہ ہے۔ یاد رہے کہ اگر احتیاط سے کھایا تو منی کی امراض کے واسطے آب حیات ہے۔ نامردی کے واسطے اس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی مفید نہ ہوگا۔ میں نے پیچھے جو فولاد کا کشتہ شنگرف کے ساتھ کرنے کو لکھا ہے وہ اس لئے ہی زیادہ مفید ہے کہ اس کے ساتھ شنگرف کی جزو ملتی ہے۔

(89) کشتہ شنگرف:

جو سرعت انزال وغیرہ کی واسطے مفید ہے۔

شنگرف رومی ایک تولہ کسی کوزہ میں ڈال کر اس کوزہ کو دھتورہ کے پتوں کے پانی سے لبالب بھر کر آگ پر رکھیں۔ جب پانی سوکھ جائے تو دھتورہ کے پتوں کے نغدہ میں رکھ کر اور خوب اچھی طرح کپڑ مٹی کر کے ایک سیر کی آنچ دیں اور دھیان رکھیں سمپٹ کے پھٹنے کی سی آواز آئے گی۔ فوراً نکال لیں۔ ٹھنڈا کر کے شنگرف درمیان سے لے لیں۔ پھر دھتورہ کے سبز ڈوڈے لے کر ان کو دس تولہ پانی میں ابال کر چھان کر اس پانی کو شنگرف میں کھرل کریں اور ایک چھٹانک بھنگ سبز کے پتوں کے نغدہ میں سمپٹ کر کے صرف ایک سیر ہی آگ دیں۔ پھر شنگرف لے کر ایک کڑاہی میں رکھیں اور اوپر ایک چھٹانک گھی گائے ڈالیں اور اوپر 15 سیر کے قریب وزنی بوجھ میں رکھ دیں۔ بعدہ 21 منٹ کی آنچ کے شنگرف کو نکال کر پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک دو چاول صبح مکھن میں ڈال کر کھایا کریں اور پرہیز کریں تو نامرد مرد ہو بے اولاد با اولاد ہو۔ تمام امراض دور ہوں۔ شام کو پان کے ساتھ کھائیں تو امساک ہو۔

(90) 8 تولہ بچھناک یعنی میٹھا تیلیہ کو زمین قند کے پانی میں ذرا کھرل کر کے درمیان چار تولہ شنگرف رکھ دیں اور ارد گرد سم الفار سفید (سنکھیا) لیپ کر دیں اور قریب آدھ پاؤ کے اوپر کپڑا لپیٹ کر گیند سا بنا لیں دو سیر پختہ کڑ کا تیل لے کر اس کو ایک دیگچہ میں ڈالیں اور اس کے بیچ میں یہ گولہ چھوڑ دیں۔ سرپوش دے کر نہایت مضبوطی کے ساتھ گل حکمت کریں پندرہ سیر کے قریب بوجھ میں رکھ دیں چار پہر نیچے آنچ جلا دیں۔ پہلے تھوڑی دیر بعد ایک گھنٹہ کے ذرا تیز پھر اس سے تیز علیٰ ہذا القیاس بعد چار پہر نیچے اتار لیں۔ سرد ہونے پر سم الفار برنگ کانچ ہوگا اور شنگرف درمیان میں عنابی رنگ کا ہوگا۔ سم الفار ضیق النفس، گنٹھیا اور نامردی کو مفید ہے۔ اور شنگرف نامردی کے واسطے اکسیر ہے۔ اکیس روز مندرجہ بالا قاعدہ سے کھائے اور جماع وغیرہ سے پرہیز کرے۔ بالکل نامرد بھی ہو تو مرد ہو جائے یاد

رکھو شنگرف وات کی تمام امراض کو اکسیر اعظم ہے۔

(91) شنگرف ایک تولہ، مال کنگنی ایک چھٹانک، بھلانوہ ایک چھٹانک شہد ایک چھٹانک روغن گاؤ ایک چھٹانک۔

ترکیب:

ایک تو آہنی یا کڑچھا میں شنگرف کی ڈلی رکھ کر اوپر مالکنگی اور بھلانوہ کو جو کوب کر کے ڈالیں اور بعد ازاں شہد اور روغن گاؤ ڈال دیں اور پھر برتن کو چولھے پر رکھ کر نیچے دھیمی دھیمی آنچ شروع کریں۔ یہاں تک کہ کل دوائی جل جائے۔ سرد ہونے پر شنگرف نکال کر پیس کر شیشی میں نگاہ رکھیں۔ اس طرح کھائیں نامردوں اور مجلوقوں کے واسطے اکسیر ہے۔

(92) ایک کڑاہی میں سوا سیر کچلوں کا سفوف نیچے اوپر درمیان چھٹانک تک شنگرف کی ڈلی رکھ کر اوپر 2. سیر گھی ڈال دیں۔ جب گھی اور کچلے سڑ جائیں اتار لیں ترکیب استعمال دہی۔

(93) گولی شنگرف:

مقوی باہ ممسک ہے۔ سرعت انزال کو نافع ہے۔ شنگرف کا کشتہ تین ماشہ پیپل تین ماشہ زعفران تین ماشہ مشک (کستوری) ایک رتی کشتہ قلعی 1 تولہ سب کو لے کر برگ تنبول (پان) کی رس میں کھرل کر کے ماش کی دال کے برابر گولی بنائیں ایک گولی صبح کافی مقدار دودھ کے ساتھ کھائیں۔ دودھ گھی کا زیادہ استعمال رکھیں۔

نوٹ ضروری:

اس مرض کے چار پانچ سو اعلیٰ نسخے لکھے جا سکتے ہیں مگر اس سے رسالہ بہت بڑھ جائے اس واسطے اتنے نسخے دیئے ہیں۔ زیادہ نسخہ جات دوسرے رسالہ میں دیئے جائیں گے۔